گوہر خلق

مجموعہ نعتیہ کلام

محمد محسن عابدی

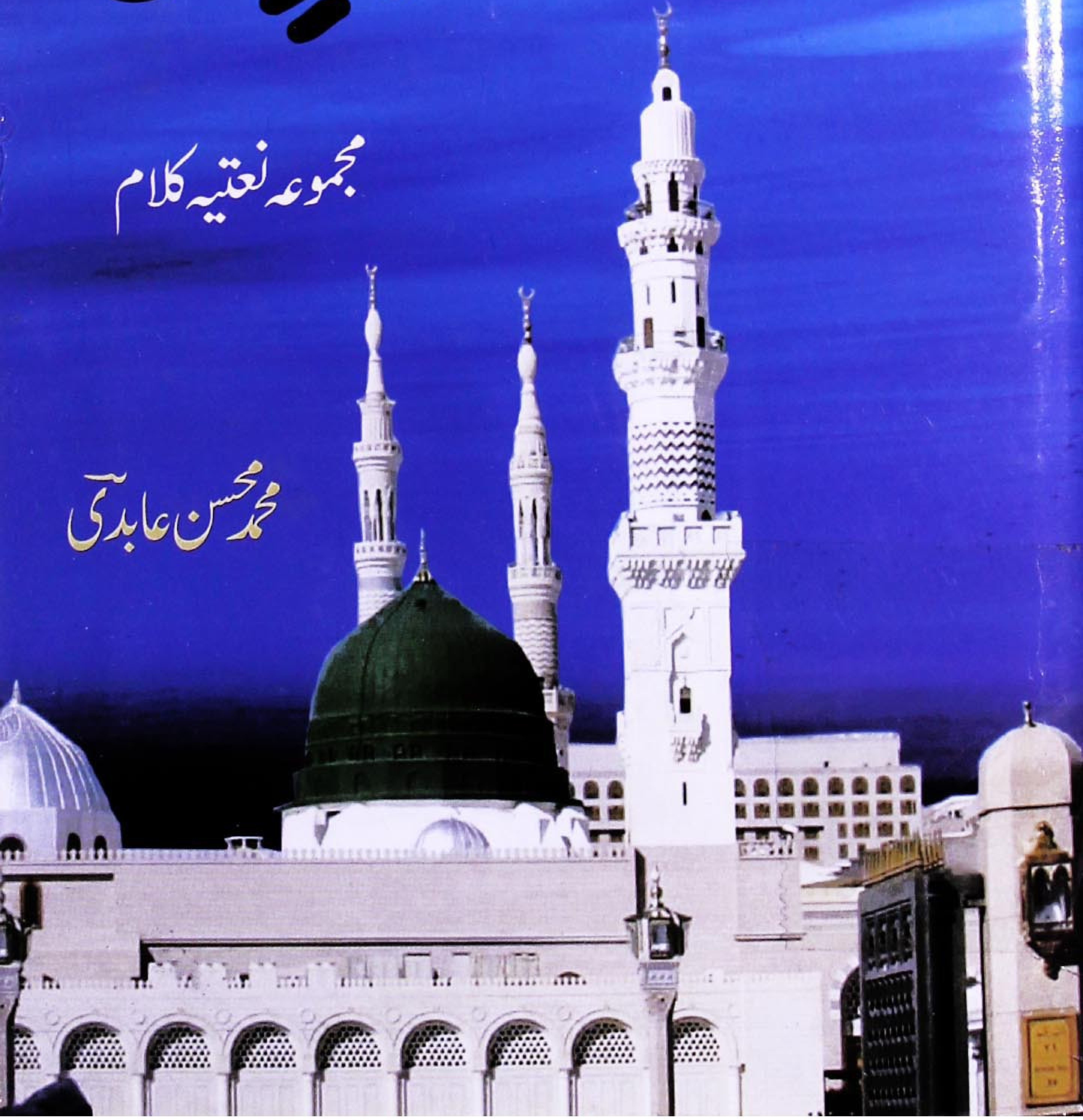

Marfat.com

Marfat.com

گوہرِ خلیق

نعتیہ مجموعہ

محمد محسن عابدیؔ

شاہِ نقشبند پبلیکیشنز
P-60 لاثانی ٹاؤن سرگودھا روڈ فیصل آباد
www.naqshbandionline.com

Marfat.com

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں!

نام کتاب	......	گوہرِ خلیق
مصنف	......	محمد محسن عابدی
کمپوزنگ	......	لاثانی پرنٹرز فیصل آباد
تاریخ اشاعت	......	جون 2011ء
ہدیہ	......	200روپے
اہتمام	......	بزمِ شاہِ نقشبند رحمۃ اللہ علیہ رجسٹرڈ پاکستان
تعداد	......	500

83917

ملنے کے پتے!

1) آستانہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ خلیقیہ P-60 لاثانی ٹاؤن سرگودھا روڈ فیصل آباد 0301-7025323

2) یونیورسٹی بک سنٹر S.T.C پنجاب یونیورسٹی نیو کیمپس لاہور

3) الائیڈ بک کمپنی

چنیوٹ بازار فیصل آباد 041-2629312

نقی مارکیٹ 75 دی مال لاہور فون۔ 042-36306456

بشیر پلازہ صدر بازار راولپنڈی 051-519620

4) المدینہ دارالاشاعت یوسف مارکیٹ غزنی سٹریٹ 38 اردو بازار لاہور فون: 042-7312801

Marfat.com

انتساب

اس کلام کے ورود اور اشاعت کی سعادت کا سہرا اپنے

مرشد کریم پیر طریقت رہبر شریعت

حضرت محمد یعقوب عابد خلیقی

نقشبندی مجددی مدظلہ العالی

(ایسوسی ایٹ پروفیسر گورنمنٹ اسلامیہ کالج فیصل آباد)

کے نام کرتا ہوں کہ جن کی صحبت میں زندگی گزارنے کا تصدق کہ!

میری فکر کو جلا ملی، سوچوں کا رخ سوئے رخِ نبی ﷺ ہوا

اور نعت لکھنے کا ذوق بیدار ہوا۔

Marfat.com

مصنف کا تعارف

نام	......	محمد محسن عابدی نقشبندی
ولدیت	......	محمد یعقوب عابد خلیقی نقشبندی مجددی
تاریخ پیدائش	......	3 جولائی 1988
تعلیمی حیثیت	......	سٹوڈنٹ (بی کام آنرز) (ہیلی کالج آف کامرس پنجاب یونیورسٹی)
پتہ	......	P-60 لاثانی ٹاؤن سرگودھا روڈ فیصل آباد
فون نمبر	......	0301-7025323
زیر ترتیب (کتب)	......	❁ تجلیاتِ حق (حمدیہ مجموعہ)
		❁ جوہرِ تاب دار (نعتیہ مجموعہ)
		❁ اسلامی بینک کاری نظام (ماضی، حال اور مستقبل کے تناظر میں)
		❁ احساس (اردو ناول)

نوٹ

اس کتاب سے حاصل ہونے والی آمدن میں ہمیشہ کیلئے
بزم شاہِ نقشبندؒ (رجسٹرڈ) پاکستان کے نام کرتا ہوں۔

Marfat.com

فہرست

صفحہ نمبر	عنوانات	نمبر شمار
8	پیش لفظ	۞
12	الحمدللہ ثم الحمدللہ	۞
15	اظہار تشکر	۞
16	گوہر خلیق وائس چانسلر (پنجاب یونیورسٹی) کی نظر میں	۞
19	ڈاکٹر سید سلیمان رضوی کے تاثرات	۞
21	گوہر خلیق کا اجمالی جائزہ	۞
26	دل ہے وہ دل جو تیرا شیدائی	۞
28	زیست کے ویرانے کو کر دیا گلستاں تو نے	۞
30	ثنا اس کی جو ہے مطلوب اور مسجود ہے میرا	۞
32	محمدؐ روحِ ایماں ہیں محمدؐ بندہ پرور ہیں	۞
34	مجھ سے تیری ثنا کیا بیاں ہو	۞
37	جب پہنچوں گا میں در پر کیسی وہ گھڑی ہوگی	۞
39	ہے میرے دل کی ایک ہی التجا	۞
42	سرکار دو جہاں ہے تو آقا صلی اللہ علیہ وسلم ہے ہمارا	۞
44	ہے شان جن کی سب سے ہی بالا رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہیں	۞
46	بہ کرمِ خدا رخ نیا زندگی کے سفر کا ہے	۞
48	یادِ نبی صلی اللہ علیہ وسلم میں میری یہ زندگی بسر ہو	۞
50	حبیب خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی الفت راحت ہے یہ میری	۞
52	تجھ کو جب یاد کیا تو یاد یہ آیا	۞

Marfat.com

54	اک روز میں بھی جاؤں گا سرکار ﷺ کی گلی میں
56	تیری یادوں کے سوا دل میں بسا کیا ہے
58	نگاہوں میں آنسو لبوں پہ درود آیا
60	لب پہ توصیفِ پیغمبر ﷺ کے ترانے ہوں گے
62	ہے درِ سرورِ لامکاں روشنی
64	قسمت یہ میری لے آئی طیبہ کی نور بہاروں میں
66	میں مدحت کرسکوں تیری نہیں قابل زباں میری
68	مکاں سے لامکاں تک جو ہے جاری
71	دل ہے وہ دل جس میں تیرا خیال ہے (یارسول اللہ ﷺ)
73	ذاتِ احمد کے وسیلے مل گیا رحمت کا دھارا
76	سرکار دو جہاں ہیں دافع بلا وطوفاں
78	نہ عقل وفہم میں آئے نہ ہی وہم وگماں تک ہے
80	کوئی تیرے بغیر خدا کو پا نہ سکا
82	مجھے کیوں ہو فکر عقبیٰ مجھے ڈر ہو کیوں سزا کا
84	ان کی الفت کا دیا دل میں جلائے رکھنا
86	تیری جالی کو میں سینے سے لگا آیا ہوں
88	حرم کا راستہ ہے اور میں ہوں
90	محیط ہے کونین پہ رحمت رسول ﷺ کی
92	ختم الرسل کی ذات کو بھیجا ہم سب پر احسان کیا
94	محمد مصطفیٰ ﷺ بے آسروں کا آسرا ٹھہرے
97	ذکر مصطفیٰ ﷺ تو عبادت کی جان ہے
99	نبی پاک ﷺ ہیں دونوں عالم کے والی
102	جس دل میں محمد ﷺ کی محبت جاودانی ہے

Marfat.com

❁	اس کی بگڑی یا رو ہر بات بن آئی ہے	104
❁	کیسے ادا وہ شکرِ رب علیٰ کرے	106
❁	اس دل سے نقشِ باطل کو مٹائے محمد ﷺ	108
❁	ہے دعا میری یہی رب غنی سے	110
❁	ملے آپ ﷺ کے در کی مجھ کو گدائی	112
❁	ہے یہی دلِ مضطرب کی صدا لب پہ جاری رہے میرے صلی علیٰ	114
❁	ہو رہا ہے کرم صبح و شام آپ ﷺ کا	116
❁	ہر دور میں اک زندہ حقیقت ہے تیری ذات	118
❁	رونقِ ارض و سماء ہیں مصطفیٰ	120
❁	شمع توحید اندھیرے میں جلانے والے	122
❁	ہے یہی زندگی ہے یہی آرزو	124
❁	بن کے آئے رحمتِ عالم میرے نبی نور مجسم	126
❁	جو زندگی آقا کے نام کر نہ سکا	128
❁	حبِ سرکارِ دو جہاں ﷺ مانگ رہا ہوں	130
❁	مجھ عاصی پہ یہ رحمت آپ ﷺ کی	132
❁	میری سوچوں خیالوں میں نبی کی ذات رہتی ہے	134
❁	گوہر خلیق	136
❁	شانِ اولیاء	138
❁	سلام	140
❁	دعا	142

Marfat.com

پیش لفظ

میری کیا مجال کہ اللہ کے محبوب ﷺ کی شانِ اقدس میں کچھ لکھ سکوں جن کی شان ہمارے وہم و گمان سے بھی بالا ہے۔ جن کی شان سوائے اللہ کے کوئی جان ہی نہیں سکتا۔

اللہ خود حضور ﷺ پر مع جملہ ملائیکہ ہمہ وقت درود شریف بھیج رہا ہے جب بندہ سنتِ الٰہیہ پر عمل کرتا ہے تو رحمت الٰہی کا حق دار ٹھہرتا ہے اللہ تعالیٰ نے تخلیقِ ارض و سما سے بھی پہلے نور محمدی ﷺ تخلیق فرمایا۔ اس وقت نہ عرش تھا نہ کرسی، نہ لوح تھا نہ قلم، نہ چاند تھا نہ تارے، نہ جن تھے نہ انس، نہ پھل تھے نہ پھول صرف اور صرف خدائے بزرگ و برتر کی ذات لامحدود تھی اور اس کے برگزیدہ نبی ﷺ کا نور معظم تھا اور جب قیامت برپا ہو جائے گی اور کارخانہ قدرت پر مکمل سکوت چھا جائے گا تب بھی زمینوں و آسمانوں کا خالق و مالک زندہ و پائندہ ہو گا۔ اس وقت بھی لامکاں کی وسعتیں درور وسلام سے گونج رہی ہوں گی۔

سورۃ الاحزاب (آیت نمبر ۵۶) میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں کہ ”میں اور میرے فرشتے نبی کریم ﷺ پر درود بھیج رہے ہیں اے مومنوں تم بھی رسول اللہ ﷺ پر درود وسلام بھیجا کرو“۔

حضور ﷺ پر درود وسلام بھیجنا حکم ربانی ہے گویا حضور ﷺ کی نعت سنتِ رب الجلیل ہی نہیں حکم رب کائنات بھی ہے اور پیش کردہ نعتیہ کلام کی بنیاد حکم ربانی

Marfat.com

کے مطابق درود پاک پر رکھی گئی ہے۔ پورا قرآن نعتِ مصطفیٰ ﷺ بزبان خدا ہے۔ نعت سننا خود نبی کریم ﷺ کی سنت ہے۔ عہد نبوی ﷺ کے نعت گو شعراء جن میں حضرت حسان بن ثابتؓ، حضرت کعب بن زہیرؓ، حضرت علیؓ، حضرت فاطمہؓ، حضرت حمزہ بن عبدالمطلبؓ، حضرت ابوبکر صدیقؓ، حضرت عائشہ صدیقہؓ قابل ذکر ہیں نے اپنی نعت گوئی سے نہ صرف اپنی روحانی تسکین کا سامان کیا بلکہ آنے والے ہر دور میں اپنی نعتوں کی نورانی گونج سے عاشقانِ رسول ﷺ کے عشق میں اضافہ کیا۔ چنانچہ نعت گوئی حضور ﷺ کی زندگی ہی میں شروع ہوگئی تھی۔ آپ ﷺ نے نہ صرف اسے پسند فرمایا بلکہ حضرت حسان بن ثابتؓ کو ممبر پر بٹھا کر ان سے مدح خوانی سنی اور حضرت کعب ابن زہیرؓ کو اپنی چادر مبارک عطا فرمائی۔

آپ ﷺ نے حضرت شیخ سعدی کی رہنمائی فرمائی جب انہوں نے اپنی شہرہ آفاق رباعی کے تین مصرعے مکمل کر لیے مگر چوتھا مصرع آپ کی کوشش کے باوجود ذہن میں نہ آیا آپ بہت پریشان ہوئے۔

خواب میں آپ ﷺ کی زیارت ہوئی آپ ﷺ فرما رہے ہیں کہ چوتھا مصرع لکھو ''صلو علیہ وآلہ''

مبارک ہو ان شعرائے نعت کو جو اللہ کی سنت پر عمل پیرا ہیں مبارک ہو ان ثنا خوانوں کو جنہوں نے اللہ کی عطا کردہ نعمت آواز کو ثنائے خواجہ ﷺ کے لیے وقف کر رکھا ہے۔

رسالت مآب ﷺ کی محبت و چاہت ایمان کی جان ہے۔ نعت اسی جذبے کا ایک خوبصورت اظہار ہے۔

حضور ﷺ کے زمانے سے لے کر آج تک اس پر اتنا کام ہو چکا ہے کہ اس

Marfat.com

کا احاطہ کرنا دشوار ہی نہیں ناممکن ہے مدح نبوی ﷺ کا پہلو اس قدر وسیع ہے کہ کسی شاعر کی روح تڑپی اور پکار اٹھا۔

تیرے اوصاف کا اک باب بھی پورا نہ ہوا
زندگی ختم ہوئی اور قلم ٹوٹ گئے

ہر شاعر نے اپنے اپنے انداز اور استعداد کے مطابق مدح نبوی ﷺ کی سعادت حاصل کرنے کی کوشش کی لیکن آخر کار انہیں یہی کہنا پڑا۔

لکھتا ہے خدا خود ہی قلم کچھ نہیں لکھتے
سرکارؐ کی توصیف میں ہم کچھ نہیں لکھتے
مجھ سا انساں بھی توصیفِ پیغمبر لکھے
اک قطرے کی کیا جرأت کہ سمندر لکھے

نعت میرا مشغلہ نہیں یہ میری جانِ روح ہے، میری منزل ہے، میرا مقصد حیات ہے، میری زندگی ہے کیونکہ میرے مطابق زندگی وہی ہے جو ان کی مدحت سرائی میں گزر جائے۔

میں کیسے نعت لکھ لیتا ہوں یہ بات مجھ جیسے کم علم و کم فہم انسان سے مت پوچھیے یہ محض مرشد کی فیضانِ نظر اور سرکار ﷺ کی نظر عنایت ہے۔ حضور ﷺ کی محبت نے دنیا کی محبت سے بے نیاز کر دیا اور سکون و اطمینان کی دولت سے سرفراز فرمایا۔

مجھ پر اللہ کا خاص کرم ہے کہ ایسے گھرانے میں پیدا فرمایا جہاں شب و روز ذکر مصطفیٰ ﷺ ہو رہا ہے انہیں محفلوں کا موسم اب میرے اندر کا موسم ہے۔ بزرگوں کی روحانی توجہات اور فیض نے میری زندگی کی کایا پلٹ دی۔ مجھے اولیاء اللہ کے

Marfat.com

ساتھ قلبی اور روحانی نسبت وراثتاً ملی۔ میرے شب و روز مرشد پاک کی تربیت اور نگہِ التفات کے توسل سے جدید زندگی کی منفی دلچسپیوں کی بجائے عشقِ مصطفیٰ ﷺ کی سرمستیوں میں گزرنے لگے۔ الحمد اللہ ہیلی کالج کی تاریخ میں واحد خوش نصیب ہوں کہ دورانِ تعلیم (بی کام۔ آنرز) نعتیہ کلام لکھنے کا شرف حاصل ہوا۔

نعت پڑھنے اور لکھنے سے انسانی کردار پر پُر بہار اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ حضوریٔ قلب کی نعمت میسر آتی ہے۔ پابندیٔ صوم وصلوۃ اور حلاوتِ ایمان کے تحفے نصیب ہوتے ہیں۔ قربِ الٰہی نصیب ہوتا ہے۔ نگاہِ سرورِ کونین ﷺ مقدور بن جاتا ہے۔ اس سے جذبۂ ایمانی میں تازگی اور عقیدہ حبِ الٰہی میں پختگی نصیب ہوتی ہے۔ یہ سب کچھ زندگی کا حصہ بن جائے تو اس کے مقابلے میں دولتِ دنیا ہیچ نظر آتی ہے۔

اس مادیت پرستی کے دور میں جہاں انسانی اقدار بری طرح پامال ہو رہی ہوں۔ ایک انسان رسول اللہ ﷺ کی ذاتِ اقدس کو اپنی سوچوں کا مرکز ومحور بناتا ہے تو اللہ کی رحمتوں کے نزول کا حقدار ٹھہرتا ہے اور ذہنی دباؤ، پریشانیوں سے اپنے آپ کو محفوظ کر لیتا ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ میری اس ادنیٰ سی کاوش کو نبی مکرم، سرکار دو عالم، باعثِ تخلیق، کون و مکاں، مرکز ایماں و روحِ ایماں، جانِ جہاں، سرچشمہِ عرفاں حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے صدقے اپنی بارگاہ میں قبولیت کا شرف عطا فرمائے۔

محمد محسن عابدی

Marfat.com

الحمدللہ ثم الحمدللہ

میں بارگاہِ ایزدی میں بصد عجز و نیاز جس قدر بھی شکر ادا کروں کم ہوگا جس نے مجھے اپنے محبوب کریم، رؤف الرحیم، رحمۃ اللعالمین، امام الانبیاء والمرسلین حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں پیدا فرما کر احسان عظیم فرمایا۔

اس پر اضافہ یہ کہ صحیح العقیدہ مسلم گھرانے کی ایک عظیم شخصیت سچے عاشق رسول کی اولاد ہونے کا شرف عنایت فرمایا۔ کرم پر کرم یہ ہے کہ جوانی کے ابتدائی ایام 20 سے 21 سال کی عمر میں عصرِ حاضر کی نہایت معتبر عظیم علمی و روحانی شخصیت جنہیں لوگ پیرِ طریقت رہبر شریعت واقف رموز حقیقت شیخ المشائخ پیر روشن ضمیر حضرت محمد شریف خلیق رحمۃ اللہ علیہ المعروف شاہِ نقشبند کے نام سے جانتے اور پہچانتے ہیں کے حلقہ ارادت میں شمولیت کی توفیق بخشی جس کی بدولت خوشیوں اور شادمانیوں نے میرا طواف کرنا شروع کیا اور اب تک کر رہی ہیں۔ ان خوشیوں میں بہت بڑی خوشی نیک اور صالح اولاد کا نصیب ہونا بھی ہے۔ اس خوشی میں بہت اضافہ اس وقت ہوا جب میرے پسر کلاں محمد محسن عابدیؔ نے پہلی نعت لکھی جس کی میں نے حوصلہ افزائی کی۔ اس حوصلہ افزائی کے نتیجے میں محمد محسن عابدیؔ کے ذہن پر نعتیہ کلام کے ورود میں تیزی سے اضافہ ہوا۔ ہر ہفتے جب یہ ہیلی کالج لاہور سے گھر آتا تو چھ سات نئی نعتیں لکھ کر لاتا چند ہی ہفتوں میں ایک دیوان ترتیب پا گیا جو آج ''گوہرِ خلیق'' کے نام سے (جس کی نسبت میں نے اپنے مرشد کریم کے نام کرنا سعادت خیال کیا) شائع ہو کر آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ معزز قارئین نعتیہ کلام کسی کاوش کا نتیجہ نہیں۔ بلکہ عقیدت و محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا ثمر ہے۔ میں تمام نعت گو شعراء کو اپنی طرف سے سلامِ

Marfat.com

محبت پیش کرتا ہوں۔ محمد محسن عابدؔی کے نیک بخت ہونے کا اشارہ اس کی ولادت سے بھی پہلے حضور مرشد کریم رحمۃ اللہ علیہ کی طرف سے مل گیا تھا۔

معزز سامعین علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کے شعر کا معروف مصرعہ کہ ''قدرت خود بخود کرتی ہے لالے کی حنابندی'' کے مصداق اللہ تعالیٰ نیک وصالح اور عاشق رسول نفوس کا انتخاب ہوتا ہے۔ جس کو اللہ تعالیٰ اپنی محبت سے نوازنا چاہتا ہے اسے کسی نیک صالح صوفی کے سپرد کر دیتا ہے۔ کچھ ایسا ہی سامانِ عنایت اس طرف بھی ہے۔ حضور شاہِ نقشبند رحمۃ اللہ علیہ کو اللہ تعالیٰ نے اولادِ نرینہ تین بیٹوں سے نوازا مگر آپ رحمۃ اللہ علیہ کے دل کی دیرینہ خواہش بیٹی کے روپ میں پوری نہ ہوئی۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے مرشد کریم سے ایک خط میں اِس خواہش کا اظہار بھی کیا مگر وہاں سے جواب میں اشارہ بیٹے کا ہی ہوا۔ آخری بیٹے کی ولادت کے بعد آپ رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی اس خواہش کو پورا کرنے کے لئے اپنے ایک عقیدت مند صوفی محمد نذیر سکنہ 304 ج۔ب سادہ آرائیاں نزد ٹوبہ ٹیک سنگھ جو اپنے علاقے کے نہایت متقی اور پرہیزگار شخص تھے، کی بیٹی کو اپنی بیٹی بنایا۔ صوفی محمد نذیر نے حضرت قبلہ رحمۃ اللہ علیہ کی اس خواہش کا احترام کرتے ہوئے بخوشی اپنی بیٹی کو قبلہ حضرت محمد شریف خلیق رحمۃ اللہ علیہ کے سپرد کر دیا۔ حضرت قبلہ رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی محبت کا حق ادا کرتے ہوئے متبنیٰ بیٹی کی پرورش کے ساتھ ساتھ خصوصی تربیت فرمائی۔ ظاہری و باطنی تعلیم سے آراستہ کرنے کے بعد اپنی پسند کے مطابق شادی کا فریضہ خوش اسلوبی سے ادا فرمایا۔ یہ نیک بخت محمد محسن عابدؔی کی والدہ بنی۔ حضرت رحمۃ اللہ علیہ نے تاحیات باپ جیسی شفقت سے نوازا۔ شادی کے آٹھ ماہ گزرنے پر عید الفطر سے چند دن پہلے حسب معمول عیدی دینے تشریف لائے۔ اور اولادِ نرینہ کے لئے خصوصی دعا فرمائی۔ اللہ تبارک وتعالیٰ کبھی اپنے پیاروں کی دعا رد نہیں فرماتے۔ دعا کی قبولیت کا ظہور 3 جولائی 1988 کو

Marfat.com

محمد محسن کی ولادت کی شکل میں ہوا۔ جب آپ رحمۃ اللہ علیہ کو اپنے نواسے کی خبر ملی تو بہت خوشی کا اظہار فرمایا اور نام تجویز کیا۔ ان دنوں حضور قبلہ رحمۃ اللہ علیہ کی اہلیہ محترمہ اپنے بڑے صاحبزادے کے ساتھ حج بیت اللہ کی سعادت حاصل کرنے کے لئے مکہ مکرمہ میں تھیں۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے خوشی کی یہ خبر فی الفور اپنی زوجہ محترمہ کو بذریعہ فون دی۔ جن کی خوشی کی انتہاء نہ رہی اور فوری اس نومولود نواسے کے لئے خانہ کعبہ کے سات طواف کئے اور نیک ہونے کی دعائیں فرمائیں۔ جن کی قبولیت آج ظاہر ہونا شروع ہوئی ہے۔

میں نے یہ سب کچھ اس لئے تحریر کر دیا ہے تا کہ محمد محسن عابدؔی پر نعتیہ کلام کے ورود کی حقیقت ظاہر ہو اور اولیاء اللہ کے فیضان کی جھلک دیکھی جا سکے میرا اس پر کامل یقین ہے کہ جملہ نعت گو شعراء کی خاندانی تاریخ ضرور اسی طرح کی ہے۔ کیونکہ نعت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دولت ہر کس و ناکس کو نصیب نہیں ہوتی۔

میں ایک بار پھر اللہ تبارک وتعالیٰ کی اس کرم فرمائی کا شکریہ ادا کرتا ہوں جس نے مجھ نکمے کو ایک ولی کامل کی صحبت سے نوازا اور نوازشات کا سلسلہ جو دن بدن اپنے عروج کی طرف ہے اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس کو ہمیشہ جاری و ساری فرمائے اور ہمیں اس پر شکر بجا لانے کی توفیق تام عطا فرمائے۔ اپنے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی کا طوق ہمیشہ زیب گلو رکھنے کی سعادت نصیب فرمائے۔

آمین ثم آمین

بجاہ نبی الکریم وعلیٰ آلہٖ و اصحابہ اجمعین

پروفیسر
محمد یعقوب عابد خلیقی نقشبندی مجددّی
لاثانی ٹاؤن فیصل آباد

Marfat.com

اظہارِ تشکر

میں اللہ جل جلالہ کی بارگاہِ حمدیت میں

بصد عجز و نیاز شکر بجالاتا ہوں جس نے اپنی رحمتِ خاص سے مجھے نعت رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی توفیق عنائت فرمائی۔ اس کے ساتھ میں ان شخصیات کا بھی شکریہ ادا کرنا ضروری سمجھتا ہوں جنہوں نے اس سعادت کے حصول میں میری مدد فرمائی۔

جن میں سرفہرست میرے والد گرامی قدر محمد یعقوب عابد خلیقی نقشبندی مجددی مدظلہ العالی (ایسوسی ایٹ پروفیسر گورنمنٹ اسلامیہ کالج فیصل آباد) ہیں۔ جنہوں نے میرے اشعار کی اصلاح فرمائی اور جناب محمد ریاض قادری (اسسٹنٹ پروفیسر) جو مایہ ناز نعت گو شاعر ہیں کا بھی انتہائی مشکور ہوں جنہوں نے میرے کلام کو حتمی شکل دینے میں تعاون فرمایا۔ محترم جناب ڈاکٹر مجاہد کامران (وائس چانسلر پنجاب یونیورسٹی لاہور) اور ڈاکٹر سید سلمان رضوی (ہیلی کالج آف کامرس لاہور)

کا بے حد ممنون اور مشکور ہوں جنہوں نے میری حوصلہ افزائی فرمائی۔

Marfat.com

گوہر خلیق

وائس چانسلر (پنجاب یونیورسٹی) کی نظر میں

محمد محسن عابدیؔ کا عقیدت افروز نعتوں کا مرقع ''گوہر خلیق'' زیر نظر ہے۔ خوشی ہوئی کہ ہیلی کالج آف کامرس (پنجاب یونیورسٹی) میں بھی ایک ایسا طالب علم آیا جس نے دورانِ تعلیم کالج کی تاریخ میں پہلی مرتبہ نعتیہ مجموعہ لکھا۔ ویسے تو معروف شاعر وصی شاہؔ بھی ہیلی کالج آف کامرس سے فارغ التحصیل ہیں لیکن محمد محسن عابدی غالباً ہیلی کالج کے لئے پہلے باضابطہ نعتیہ شاعر ہیں۔

خواہش تو ہر قلبِ مضطرب کی یہی ہے، ہر صاحبِ قلم یہ آرزو رکھتا ہے مگر نصیب اس کا جسے پناہ گاہِ عالم اپنے ہالے میں لے لیں۔ وہ قلم یقیناً معتبر ہے جس کو ثنائے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے وقف ہونا نصیب ہوتا ہے۔

شاعر ہونا بلاشبہ نصیب کی بات ہے جو اپنے خیالات کو احسن الفاظ میں اس طرح ڈھالتا ہے جس کے قاری پر گہرے اثرات مرتب ہوتے ہیں اور پھر نعت گو شاعر ہونا یقیناً بڑے نصیب کی بات ہے۔ محمد محسن عابدیؔ وہ خوش قسمت ہے جسے یہ دونوں سعادتیں نہایت کم عمری میں نصیب ہو رہی ہیں۔

نعت ایک صنفِ سخن نہیں ایک وظیفہ حیات ہے یہ وزن ردیف اور قافیہ کی دروبست نہیں، عقیدتوں، محبتوں اور ارادتوں کا حرفی اظہار ہے۔ عقیدت متوازن نہ ہو

Marfat.com

محبت درِ محبوب ﷺ کی عظمتوں سے آشنا نہ ہو تو نعت کی توفیق نہیں ملتی۔

توصیفِ پیغمبر توفیقِ خداوندی ہے زہے نصیب جس کو یہ توفیق حاصل ہو جائے۔ فن سیکھا جا سکتا ہے لیکن فن میں محبت کا رچاؤ اور وارفتگی نہ ہو تو وہ فاعلاتن فاعلاتن کی گردان بن کر رہ جاتی ہے۔

مدحتِ محبوبِ خدا ﷺ کی تاریخ اتنی ہی پرانی ہے جتنی کہ یہ کائنات۔ اللہ تعالیٰ اور ملائک کے بعد انسانوں نے بھی اپنی اپنی استعداد کے مطابق ثناء و نعتِ مصطفیٰ ﷺ کی سعی کی ہے۔ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے حضور ابن اسحاق، ابن ہشام اور ابن کثیر ہی نہیں بلکہ پی اسکاٹ، ٹائن بی شوان اور موسیولی ٹان جیسے یورپین مورخین بھی خراجِ عقیدت پیش کرتے نہیں تھکے۔ اسی لیے کل اگر اس دانائے سبل ختم الرسل اور مولائے کل کی خدمت عالیہ میں حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ، سعدیؔ، جامیؔ، نصرتیؔ، ولیؔ، وجہیؔ، شوقیؔ اور خواجہ میر دردؔ نے نذرانہ عقیدت پیش کیا تھا تو آج حالیؔ، شبلیؔ، ظفر علی خاںؔ، اقبالؔ اور مرزا غالبؔ کی فکری اساس عشق رسول ﷺ ہے۔

دیکھئے ممدوح ایک ہے مداحین کثیر اور نسل در نسل ایک وجود کے بارے میں اس قدر لکھنا اور مسلسل لکھتے رہنا حیران کن امر ہے۔ انسان سوچ رہا ہے کہ یہ کیونکر ممکن ہوا۔ سوچ کا وسیع سلسلہ آخر کار اس اعتراف پر مکمل ہوا کہ منشاء ایزدی یہی ہے۔ خالقِ کائنات کی رضا یہی ہے اسی لیے تو اس کے جلوؤں کے عکس ہر کہیں نظر آتے ہیں۔

محمد محسن عابدیؔ جو اقلیم نعت میں نو وارد ہیں۔ نوجوان ہیں اسی نوعمری میں یہ

Marfat.com

جذبہ محبت رسول ﷺ یقیناً اللہ تعالیٰ کی خاص نظر کرم کے ساتھ ممکن ہے۔اللہ تعالیٰ اس کاوش کو شرفِ قبولیت عطا فرمائے۔اسے زیادہ سے زیادہ نعت کہنے کی توفیق بخشے اور قیامت کے دن نجات و مغفرت کا ذریعہ بنائے۔آمین۔

پروفیسر ڈاکٹر مجاہد کامران
وائس چانسلر پنجاب یونیورسٹی لاہور

Marfat.com

ڈاکٹر سید سلیمان رضوی کے تاثرات

میرے نزدیک سب سے پہلا نعت گو خود خدا ہے۔ اللہ نے قرآن میں پیارے نبی ﷺ کو مختلف خوبصورت طریقوں سے پکارا ہے۔ یہی خوبصورت طریقے نعت گو شعراء استعمال کرتے ہیں۔ اولین نعت گو شعراء میں حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کے علاوہ حضرت کعب بن زہیر رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ ابن رواحہ رضی اللہ عنہ شامل ہیں جن میں سے آخری دو اصحاب نے ترنم سے بھی نعتیں پڑھیں۔

ہجرت مدینہ کے وقت انصار کی بچیوں نے دف بجا کر جو نظمیں پڑھیں وہ آج بھی مشہور ہیں اور ان سے اس محبت کا اندازہ ہوتا ہے جو ان کو نبی ﷺ سے تھی۔ یہ وہ محبت ہے جسے اللہ نے ایمان کی تکمیل کیلئے ناگزیر کہا ہے۔ یہ وہ محبت ہے جو اولاد، مال و جان سے زیادہ درجہ رکھتی ہے۔ اس محبت کے اظہار کا ایک طریقہ نعت ہے۔ یہ اظہار نہ صرف مسلمانوں بلکہ غیر مسلموں نے بھی بارہا کیا ہے۔ مثلاً جسٹس بھگوان داس کی نعت کے کچھ اشعار ہیں......!

نبی مکرم شہنشاہ عالی
بہ اوصافِ ذاتی و شانِ کمالی
جمالِ دو عالم تری ذاتِ عالی
دو عالم کی رونق تری خوش جمالی

Marfat.com

خدا کا جو نائب ہوا ہے یہ انساں
یہ سب کچھ ہے تیری ستودہ خصالی

اگرچہ

کتھے مہر علی کتھے تیری ثنا
گستاخ اکھیاں کتھے جا لڑیاں

مگر یہ محبت بھری گستاخی سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی پسند ہے اور خود خدا کو پسند ہے۔

نعت جیسا خوبصورت اظہار ہر کوئی نہیں کر سکتا۔ یہ محسن عابدیؔ صاحب کی خوش قسمتی ہے کہ انہیں یہ شرف حاصل ہوا۔ گوہرِ خلیق ان کی نعتوں کا پہلا مجموعہ ہے اگر یہ بات مدِ نظر رکھی جائے کہ محسن عابدی ابھی نوجوان اور طالب علم ہیں اور ان کی یہ پہلی کوشش ہے تو پھر رشک آتا ہے کہ ایسی خوبصورت نعتوں سے وہ عشقِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا پیغام پھیلانے میں کامیاب ہیں۔ انہی کی نعت کے چند خوبصورت اشعار......!

مری نظروں میں ہے گنبد سنہری
مدینے کی فضا ہے اور میں ہوں
کہاں عابدیؔ کہاں شہر مدینہ
کرم کی انتہا ہے اور میں ہوں

خدا ان کی کاوش کو قبول کرے اور ان کے زورِ قلم کو بڑھائے

ڈاکٹر سید سلیمان رضویؔ
ہیلی کالج آف کامرس (پنجاب یونیورسٹی لاہور)

Marfat.com

گوہرِ خلیق کا اجمالی جائزہ

نعت رسول مقبول لکھنے کی سعادت انہی لوگوں کو حاصل ہوتی ہے جو دل میں عشق رسول ﷺ کی دولت جاگزیں رکھتے ہیں۔ عشق رسول ﷺ جتنا صادق ہو گا نعت بھی اتنی ہی پر تاثیر ہو گی۔ وہ شعرائے کرام کتنے خوش بخت ہے جن کا قلم وقف تحریرِ نعتِ رسول مقبول ﷺ ہے۔ محمد محسن عابدی وہ خوش بخت نوجوان شاعر ہیں جو بدولت نعتیہ مجموعہ ادبی حلقوں میں متعارف ہوئے ہیں۔ ہیلی کالج آف کامرس پنجاب یونیورسٹی لاہور میں بی کام (آنرز) کے طالب علم ہیں۔ ان کا اولین نعتیہ مجموعہ ''گوہر خلیق'' کے نام سے صفحۂ شہود پر آ رہا ہے۔ نعت ان کے باطن سے خود بخود پھوٹتی ہے۔ ان کا شعری وجدان قدرتی طور پر نعت آشنا ہوا ہے۔ انہوں نے کاوشِ شعری کی ہے تو صرف اور صرف مدحت رسول اکرم ﷺ میں کی ہے۔

ایں سعادت بزورِ بازو نیست
تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

محمد محسن عابدی 3 جولائی 1988 کو فیصل آباد میں پیدا ہوئے۔ انہوں نے میٹرک الفیصل گرائمر ہائی سکول فیصل آباد سے کیا۔ شبلی کالج آف کامرس سے آئی کام کا امتحان امتیاز کے ساتھ پاس کیا، اور اب ہیلی کالج آف کامرس سے بی کام آنرز کرنے کے ساتھ ساتھ ACCA بھی کر رہے ہیں۔ ان کا تعلق ایک انتہائی مذہبی اور روحانی گھرانے سے ہے۔ ان کے والد محترم پروفیسر محمد یعقوب عابد قبلہ حضرت محمد شریف خلیق رحمۃ اللہ علیہ نقشبندی مجددی المعروف شاہِ نقشبند کے مرید سعید اور

Marfat.com

خلیفہ ہیں۔ اپنی رہائش گاہ پر انہوں نے قرآن اکیڈمی بھی قائم کر رکھی ہے۔ اس دینی، روحانی ماحول میں محمد محسن عابدی کی تربیت ہوئی۔ انہوں نے نعت شریف کی سعادت مندیاں ورثے میں پائی ہیں۔ ان کے نعتیہ مجموعہ کی نسبت بھی پیرومرشد حضرت قبلہ محمد شریف خلیق رحمۃ اللہ علیہ سے ہے۔ یہ مجموعہ کسی ولی کامل کی نگاہِ فیض کی عطا ہے۔ وگرنہ محمد محسن عابدؔی نہ تو شعراء کرام کی صحبت میں بیٹھے اور نہ باقاعدہ شاعری کی تربیت حاصل کی۔ وہ خود لکھتے ہیں ''نعت میرا مشغلہ نہیں میری جانِ روح ہے یہ میری منزل ہے میرا مقصد حیات ہے، میری زندگی ہے، میں کیسے نعت لکھ لیتا ہوں۔ یہ بات مجھ جیسے کم علم، کم فہم انسان سے مت پوچھئے۔ یہ محض فیضان نظر مرشد کریم اور سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کی نظر عنایت ہے۔''

محمد محسن عابدؔی نے اپنے مجموعہ کلام کے آغاز میں تین حمدیں کہیں ہیں۔

دل ہے وہ دل جو تیرا شیدائی
حسن تیرا فروغ رعنائی

ان حمدوں میں اللہ تعالیٰ کی ان گنت صفات اور عنایات کا ذکر کیا ہے اور ہر مرحلے پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا ہے۔

ان کے مجموعہ میں تقریباً 63 نعتیں شامل ہیں۔ انہوں نے زیادہ تر نعتیں معروف اور مقبول عام زمینوں اور مترنم بحروں میں کہیں ہیں انہوں نے یہ نعتیں نعت خواں حضرات کیلئے کہیں ہیں۔

کچھ نعتیں انہوں نے لمبی بحروں میں بھی کہیں ہیں۔

گر جہاں میں رہوں تو پھر بھی عقبیٰ میں جاؤں تو پھر بھی

83917

Marfat.com

دید تیری ہو مجھ کو میسر دید تیری ہی دیدِ خدا ہے

وہ اپنی زندگی میں بھی یادِ نبیؐ کو حرزِ جاں بنا کر رکھنا چاہتے ہیں اور وقت رخصت بھی نامِ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی لب پر ہونے کی دعا کرتے ہیں۔

یادِ نبیؐ میں میری زندگی بسر ہو
نام نبی ہو لب پر جب آخری سفر ہو

اس نعت میں سرکار کی گلی میں جانے کی خوبصورت خواہش کا کیا خوبصورت اظہار کرتے ہیں۔

اک روز میں بھی جاؤں گا سرکارؐ کی گلی میں
دل کی مراد پاؤں گا سرکارؐ کی گلی میں

چھوٹی بحروں میں ان کی نعتیں بہت خوبصورت ہیں۔ جس میں انہوں نے بہترین ردیفوں اور خوبصورت قافیوں کا استعمال کیا ہے اور یہ زیادہ تر وزن میں بھی ہیں۔ عشق و عقیدت کا شعور بھی شامل ہے۔ کیف و سرور اور وجدان و شعور بھی ان میں موجود ہے۔ ملاحظہ کریں......!

ہے درِ سرور لامکاں روشنی
ہے زمین روشنی آسمان روشنی
عابدی کو ملا عشق خیر الوریٰ
جب گیا قبر میں ہے وہاں روشنی

غزل میں ہر شاعر تعلّی کا اظہار کرتا ہے اور کہتا ہے کہ اس جیسا کلام آج

Marfat.com

تک کوئی نہ لکھ سکا نہ لکھ سکے گا جس طرح مرزا غالبؔ کہتے ہیں۔

ہیں اور بھی دنیا میں سخنور بہت اچھے
کہتے ہیں کہ غالبؔ کا ہے اندازِ بیاں اور

لیکن جب نعت کا معاملہ آتا ہے تو بڑے سے بڑا شاعر بھی یہ کہتا ہے کہ حق ادا نہ ہو سکا۔ نعت میں کوئی نہیں یہ کہتا کہ اس نے دوسروں سے زیادہ اچھی اور اعلیٰ نعت کہی ہے۔ نعت میں عجز اور انکسار سے بات بنتی ہے۔ یہاں مرزا غالبؔ کہتے ہیں۔

غالبؔ ثنائے خواجہ بہ یزداں گزاشتیم
کاں ذاتِ پاک مرتبہ دانِ محمدؐ است

محمد محسن عابدیؔ بھی اس مضمون کو یوں بیان کرتے ہیں۔

میں مدحت کر سکوں تیری نہیں قابل زباں میری
ہے رحمت میرے مولا کی یہ ہمت ہے کہاں میری

محمد محسن عابدیؔ نے اپنی نعت میں درِ مصطفیٰؐ پر حاضری کی حسرت تمنا کا اظہار بھی خوبصورت پیرائے میں کیا ہے۔ وہ حاضری کی سعادت حاصل کرنے کے بعد بڑی خوشی کا اظہار کرتے ہیں۔

تیری جالی کو میں سینے سے لگا آیا ہوں
اپنی مٹی کو میں اکسیر بنا لایا ہوں

محمد محسن عابدیؔ کی اس نعت میں ان کے وسیع امکانات نظر آتے ہیں۔

Marfat.com

حرم کا راستہ ہے اور میں ہوں
دیارِ مصطفیٰ ہے اور میں ہوں
زیارت ہو نبیؐ کی وقت آخر
یہی عرض دعا ہے اور میں ہوں

عصر حاضر میں نوجوان نسل کا نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف رجحان ایک نہایت خوش آئند اور حوصلہ افزا امر ہے۔

میں ''گوہر خلیق'' کی اشاعت پر محسن عابدی کو مبارک باد پیش کرتا ہوں اور ان کے روشن اور بہتر مستقبل کی دعا کرتا ہوں۔

ریاض احمد قادری
اسسٹنٹ پروفیسر
گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج سمن آباد فیصل آباد

Marfat.com

حمد باری تعالیٰ

دل ہے وہ دل جو تیرا شیدائی
حسن تیرا فروغِ رعنائی

تو ہی مالک ہے تو ہی مولا ہے
سب پہ ظاہر ہے تیری یکتائی

کوئی جا ہی نہیں زمانے میں
جس جگہ تیری ذات نہ پائی

Marfat.com

مجھ سے عاصی پہ بھی نظر کرم
ہے ندامت سے آنکھ بھر آئی

بھولے بھٹکوں کا تو ہی رہبر ہے
ذات تیری جمالِ زیبائی

ہیں تیرے جلوے ہر جگہ ظاہر
تو تماشا ہے تو تماشائی

عابدؔی تیرا نام جپتا ہے
چاہے جلوت ہو یا کہ تنہائی

Marfat.com

حمد باری تعالیٰ

زیست کے ویرانے کو کر دیا گلستاں تو نے
میرے دل کی دھڑکن کو دیا سوزِ فغاں تو نے

تیری اس کرم نوازی کا شکر ادا کیوں کر ہو
دیا مجھ کو ذوقِ مدحِ شاہِ کون و مکاں تو نے

تاریکی میں گرا تھا بے خبر تھا منزل سے
صد شکر کہ کر دیا شریک کارواں تو نے

Marfat.com

کیا جس نے فنا خود کو تیری ذاتِ اقدس میں
جہاں والوں کے دل کا کر دیا حکمراں تو نے

تو بھیجتا ہے درود اپنے محبوب پاک ﷺ پر
عابدؔی کو کرلیا اپنا ہم زباں تو نے

Marfat.com

حمد باری تعالیٰ

ثنا اس کی جو مطلوب و مقصود ہے میرا
وہی خالق ہوا میرا وہی معبود ہے میرا

ثنا اس کی ہمارے دل پہ جس کی حکمرانی ہے
زمینوں و آسمانوں میں اسی کی باغبانی ہے

ثنا اس کی کہ جس کی ذات ٹھہری رحمتِ باری
وہی رازق وہی مالک اسی کی سلطنت ساری

ثنا اس کی جو ہے حاجت روا مشکل کشا میرا
وہی خالق ہوا میرا وہی فرمانروا میرا

Marfat.com

ثنا اس کی جو بڑا مشہور ہے بندہ نوازی میں
نہیں ثانی کوئی اس کا جہاں میں بے نیازی میں

ثنا اس کی خدائے پاک لا فانی ہے جو بے شک
غلاموں کو بھی دیتا شانِ سلطانی ہے جو بے شک

ثنا اس کی رحیمی میں کریمی میں ہے لاثانی
سارے ہی جہاں فانی مگر خالق ہے لافانی

ثنا اس کی جو سبزے کی حسیں چادر بچھاتا ہے
ہمارے واسطے رنگوں بھرے منظر سجاتا ہے

ثنا اس کی جو سوچوں کو بڑی رعنائی دیتا ہے
ہر اک ناداں کو میرا خدا دانائی دیتا ہے

وہی ہے عابدؔی میرا خدا جو سب میں ظاہر ہے
وہی تو میرے اندر ہے وہی تو میرے باہر ہے

Marfat.com

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

محمدؐ روحِ ایماں ہیں محمدؐ بندہ پرور ہیں
محمدؐ راحتِ دل ہیں سکونِ قلبِ مضطر ہیں

امام الانبیاء ہیں نور ہیں ایمانِ کامل ہیں
محبّ ہے خود خدا ان کا وہ محبوبِ داور ہیں

وہ شہکارِ ازل مہرِ مبیں مزمل ہیں مدثر ہیں
تمامی انبیاء و رسل میں وہ سب سے برتر ہیں

Marfat.com

طبیبِ عالم امکاں شہنشاہِ رسالت ہیں
وہی رشکِ قمر نورِ ازل وہ سب کے رہبر ہیں

بہارِ جانفزا ہیں زینتِ عرشِ معلیٰ ہیں
وہی مہرِ رسالت ہیں سبھی ان سے منور ہیں

وہی سلطانِ خوباں ہیں وہی جانِ بہاراں ہیں
میرے وارث میرے مولا وہ میرے بندہ پرور ہیں

وہی حسنِ فروزاں ہیں وہی فخرِ رسولاں ہیں
وہ رشکِ ماہِ کامل ہیں شفیعِ روز محشر ہیں

وہ اول ہیں وہ آخر ہیں وہ ظاہر ہیں وہ باطن ہیں
جہاں دیکھا وہیں پایا، عابدؔی کے دل کے اندر ہیں

Marfat.com

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

مجھ سے تیری ثنا کیا بیاں ہو
تیرا مدحت سرا خود خدا ہے
میرے لب سے نکلتی ثنا ہے
یہ تو تیرا کرم اور عطا ہے

گر جہاں میں رہوں میں تو پھر بھی
اور عقبیٰ میں جاؤں تو پھر بھی
دید تیری ہو مجھ کو میسر
دید تیری ہی دیدِ خدا ہے

Marfat.com

دو جہاں کا یہ سرمایہ میرا
عشقِ آقا ﷺ جو ہے میرے دل میں
تیری الفت ہی اے میرے مولا ﷺ
مجھ نکمے کا اک آسرا ہے

میں کروں لاکھوں جانیں نچھاور
گر ہو ممکن تو کون و مکاں بھی
مجھ کو کافی ہے تیری غلامی
اک اشارے پہ سب کچھ فدا ہے

نام آئے جو تیرا لبوں پر
کیوں نہ چوموں محبت سے اس کو
صرف تیرا ہی اسمِ مبارک
ہر مصیبت میں مشکل کشا ہے

Marfat.com

جس نے آدم کو معافی دلائی
کشتیِ نوحؑ کی کنارے لگائی
اسمِ پاکِ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا وسیلہ
یہ جہاں جو ابھی تک بچا ہے

بزمِ کون و مکاں جو سجی ہے
ہے تُو موجود ہم میں یقیناً
گر یہ جانِ جہاں ہی نہیں ہیں
یہ جہاں کیوں ابھی تک سجا ہے

جسدِ خاکی میں جب تک یہ جاں ہو
ذکر تیرا ہی وردِ زباں ہو
تجھ کو پانا میرا مدعا ہو
عابدؔی کے یہ دل کی دعا ہے

Marfat.com

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

جب پہنچوں گا میں در پر کیسی وہ گھڑی ہو گی
اشکوں کی لڑی میری آنکھوں میں بسی ہو گی

یہ زحمتِ سفر ہو گا دورانِ سفر میرا
تصویر مدینے کی اس دل میں جڑی ہو گی

جب پہنچوں گا میں یارو گلیوں میں مدینے کی
سینے میں تو دل ہو گا دھڑکن ہی رکی ہو گی

Marfat.com

کیا مانگوں وہاں جا کر الفاظ نہ پاؤں گا
بن مانگے وہ دے دینگے عنایت یہ بڑی ہوگی

پچھتاؤں گا میں بے حد دن حشر کے عملوں پر
امید ہے بخشش کی رحمت ہی تیری ہوگی

مجھ جیسے نکمے کا اس در پر پہنچنا ہی
کس قدر سعادت یہ عابدؔی کو ملی ہوگی

Marfat.com

نعت رسول مقبول ﷺ

ہے میرے دل کی ایک ہی التجا
تیرا اسم مبارک ہو لب پہ سدا
میں جہاں بھی رہوں ملے تیری عطا
تیرا اسم مبارک ہو لب پہ سدا

تیری دید تو ہے میری عید شہا
تجھ کو پانا ہے بس میرا مدعا
میری ہر سانس ہو آقا ﷺ تجھ پر فدا
تیرا اسم مبارک ہو لب پہ سدا

Marfat.com

تیرے صدقے میں ہی مجھ کو نعمت ملی
تیرے صدقے میں ہی مجھ کو رحمت ملی
ہے تیری ذات محبوبِ رب العلی
تیرا اسم مبارک ہو لب پہ سدا

روحِ قرآں تو بس تیری ذات ہے
روح ایماں محبت کی سوغات ہے
میں اسی واسطے ہوں شیدا تیرا
تیرا اسم مبارک ہو لب پہ سدا

تیری یادوں سے معمور سینہ رہے
میری نظروں میں ہر دم مدینہ رہے
ہوئی رحمت کے صدقے ہر معاف خطا
تیرا اسم مبارک ہو لب پہ سدا

Marfat.com

قبر میں مجھ سے پوچھیں نکرین جب
اس ہستی کے بارے میں کہتا تھا کیا
ہو لب پہ میرے مصطفیٰ ﷺ مصطفیٰ ﷺ
تیرا اسم مبارک ہو لب پہ سدا

ہر نبی کے سفینے کا تو ناخدا
تو مناجاتِ عیسیٰؑ، براہیمؑ کی دعا
ہے تو ہی مصطفیٰ ﷺ تو حبیبِ ﷺ خدا
تیرا اسم مبارک ہو لب پہ سدا

عابدؔی کو ہو دیدار سرکار کا
جاری لب پہ رہے اس کے صلی علیٰ
یوم محشر کا ہو یا ہو وقتِ جزا
تیرا اسم مبارک ہو لب پہ سدا

Marfat.com

نعت رسول مقبول ﷺ

سرکار دو جہاں ہے تو آقا ﷺ ہے ہمارا
محبوبِ کبریا ہے تو مولا ﷺ ہے ہمارا

قدموں میں ان کے پہنچوں معراج یہ ہے میری
یہ قدم وہ قدم ہے جو عرشِ اعظم پہ اتارا

ذرے ذرے میں عیاں ہے تیرے حسن کا جلوہ
دن حشر کا ہے آقا ﷺ تیری شوکت کا نظارا

Marfat.com

جاں سے بڑھ کر کیوں نہ ہو مجھے الفت تجھ سے
تیری ہستی ہی اے آقا صلی اللہ علیہ وسلم مجھ نکمے کا سہارا

یہ جاں تو تیری ہے کی تجھ پہ فدا میں نے
دراصل تو اے مولا میں نے کچھ نہیں وارا

بس ایک تمنا ہے عابدؔی کی ہو پوری
جب وقتِ نزاع آئے لب پہ ہو نام تمہارا

Marfat.com

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

نعت رسول مقبول ﷺ

ہے شان جن کی سب سے بالا رسول ﷺ ہیں
قرآن جن پہ حق نے اتارا رسول ﷺ ہیں

دن حشر جب ہونگے سبھی بے یار و مددگار
ہوگا سبھی کو جن کا سہارا رسول ﷺ ہیں

جھکتی ہیں جبینِ ہماری جانبِ کعبہ
دل جھکتا ہے جدھر کو ہمارا رسول ﷺ ہیں

Marfat.com

ہوتا نصیب کیونکر دیدارِ یار، کلیمؑ کو
تابِ جلوہ تھی جنہیں رب کے دلہارا رسول ﷺ ہیں

ہوگی عیاں حشر میں شانِ مصطفیٰ ﷺ
ہوگا واں جن کا نظارہ رسول ﷺ ہیں

کس لیے کسی اور کا تمنائی ہو عابدؔی
چمکائیں گے جو اس کا ستارہ رسول ﷺ ہیں

Marfat.com

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

بہ کرمِ خدا رخ نیا زندگی کے سفر کا ہے
مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے یہ سفر وسیلہ ظفر کا ہے

آزادی ملی مجھ کو خواہشاتِ نفس سے
یہ اعجاز تو تیرے کرم کے بحر کا ہے

وسواسِ شیطان سے مجھے با خبر کر دیا
یہ فیضان ولی کامل کی نظر کا ہے

Marfat.com

حبِ نبی ﷺ میں میری زندگی بسر ہو
نہ چھوٹے ہاتھ سے میرے یہ دامن فقر کا ہے

ملا فیضِ قرآن اہل بیعت کے صدقے
ہر اک ہوا پسپا جو حملہ کفر کا ہے

نگاہ نبی ﷺ کے صدقے ہر مشکل گھڑی میں
ہاتھوں میں عابدؔ کے دامن صبر کا ہے

Marfat.com

نعت رسول مقبول ﷺ

یادِ نبی ﷺ میں میری یہ زندگی بسر ہو
نام نبی ﷺ ہو لب پہ جب آخری سفر ہو

دیدار نبی ﷺ ہو حاصل مجھے ہر گھڑی ہر جا
میں جس طرف بھی جاؤں میری جس طرف نظر ہو

غلام نبی ﷺ ہوں یارو یہ کم عطا نہیں ہے
یومِ حشر اے مولا اس پہ مجھے فخر ہو

Marfat.com

غیروں کے در جاؤں بھلا کیسے ہو یہ ممکن
جس زندگی کا ہر دن تیرے ٹکڑوں پہ بسر ہو

تیرے نور کی ضیاء ہے جو ضَو فشاں ہے ہر سو
جنت کی حور و غلماں یا پھر یہ اک قمر ہو

آنا میری مدد کو اے بے کسوں کے والی
ملے عابدؔی کو سہارا قبر ہو یا حشر ہو

Marfat.com

نعت رسول مقبول ﷺ

حبیب خدا ﷺ کی الفت راحت ہے یہ میری
دیدار یار ہو ہر دم عبادت ہے یہ میری

لوٹوں مزے فنا کے عشقِ رسول ﷺ میں
باقی رہے نہ کچھ بھی چاہت ہے یہ میری

بہتے ہیں جو آنسو میرے یادِ رسول ﷺ میں
یہی سلام ہے میرا صلوٰۃ ہے یہ میری

Marfat.com

یہ تیری نگاہِ کرم ہے میں با کمال ہوں
بے کس و بے نوا تھا اوقات ہے یہ میری

رکھے ہوئے ہوں سر درِ یار پہ یارو
سجدہ نہ سمجھ لینا محبت ہے یہ میری

سرِ حشر عابدؔی کو آقا صلی اللہ علیہ وسلم گر اپنا کہہ دیں
یہی مقصودِ زندگی ہے نجات ہے یہ میری

Marfat.com

نعت رسول مقبول ﷺ

تجھ کو جب یاد کیا تو یاد یہ آیا
تیری یادوں کو دل میں بسا رکھا ہے

ممکن تھا کہاں نماز میں معراج ہو حاصل
قدموں نے تیرے اس اہل بنا رکھا ہے

حرمتِ رسول ﷺ پہ جان بھی ہو نثار
اسی کا نام اہلِ وفا نے وفا رکھا ہے

Marfat.com

باقی نہ رہوں میں بس ذات ہو تیری
اس فناہی نے مجھے باقی بنا رکھا ہے

دن حشر کے ہو مجھ کو کیوں خوف ذرا سا بھی
تیری الفت کا دیا دل میں جلا رکھا ہے

حیاءِ عثمانؓ کے صدقے ہے اب بھی حیاء قائم
اپنے دامن میں کب ہم نے حیاء رکھا ہے

حاصل ہوئی ہے اس کو دونوں جہاں کی شاہی
جس نے سر اپنا تیری چوکھٹ پہ جھکا رکھا ہے

عابدؔی دو جہاں میں عزت ملی اسے
جس نے محبوب بھی محبوبِ خدا رکھا ہے

Marfat.com

نعت رسول مقبول ﷺ

اک روز میں بھی جاؤں گا سرکار ﷺ کی گلی میں
دل کی مراد پاؤں گا سرکار ﷺ کی گلی میں

اس جہاں میں مجھ کو جتنے بھی غم ملے
وہ سب ہی بھول جاؤں گا غم خوار ﷺ کی گلی میں

میرا دل تڑپ رہا ہے تیری دید کی طلب میں
دل کا میں چین پاؤں گا دلدار ﷺ کی گلی میں

Marfat.com

دربارِ مصطفیٰ ﷺ کا منظر کروں بیاں کیا؟
تاج ور بھی جھک رہے ہیں تاجدار ﷺ کی گلی میں

ہو عابدؔی بھی شامل غلامانِ مصطفیٰ ﷺ میں
جب آگیا ہے یہ بھی مختار ﷺ کی گلی میں

Marfat.com

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

نعت رسول مقبول ﷺ

تیری یادوں کے سوا دل میں بسا کیا ہے
تیری الفت کے سوا دل کی دعا کیا ہے

تیرا دیدار ہی چاہتا ہے دیوانہ تیرا
لوگ کہتے ہیں اسے ہوا کیا ہے

جا بسیں شہر نبی ﷺ میں جا کر
اس سے بڑھ کر اور تمنا کیا ہے

Marfat.com

بے طلب بے بہا درِ حبیب ﷺ سے ملا
اس سے بڑھ کر اور عطا کیا ہے

درِ حبیب ﷺ سے دوری ہے میری موت کا راز
اہل عشق کے لیے اور سزا کیا ہے

عابدؔی جو تیری محبت میں گم ہوا
حبِ نبوی ﷺ کے سوا دامن میں رکھا کیا ہے

Marfat.com

نعت رسول مقبول ﷺ

نگاہوں میں آنسو لبوں پہ درود آیا
جب تیرا نام لبوں پہ بار بار آیا

نہ تھا مال و زر کوئی نہ عمل تھا پاس میرے
تحفہ درود کا ہی تیری بارگاہ میں لایا

ہو کس طرح بیاں الفاظ نہیں ملتے
وہ فیضِ مصطفوی ﷺ جو تیری گلی سے پایا

Marfat.com

دیکھا جو ان کا چہرہ تھا لا الہ زبان پہ
بے شک تو نورِ حق ہے اور آمنہ کا جایا

خدا نے جن کو بنایا ہے رحمتِ عالم
ہے انہیں کی یاد میری زندگی کا سرمایہ

ہوا عابدؔی کو بھی شعورِ بندگی حاصل
حبِ نبی ﷺ کے صدقے دل اس کا جگمگایا

Marfat.com

نعت رسول مقبول ﷺ

لب پہ توصیفِ پیغمبر ﷺ کے ترانے ہوں گے
رحمتِ حق کو لٹانے کے بہانے ہوں گے

جس گھڑی آپ ﷺ دکھائیں مجھے جلوہ اپنا
زندگی کے وہی لمحات سہانے ہوں گے

ہے سب کچھ انہیں کا یہ ہوائیں یہ فضائیں
جو سرور کونین ﷺ کے دیوانے ہوں گے

Marfat.com

جب بھی پوچھیں گے نکرین مجھے دین کے بارے
نعتِ سرکار ﷺ کے پھر شعر سنانے ہوں گے

نسبت شاہِ عالم ﷺ سے ہے بخشش ورنہ
دنِ حشر تو اپنے بھی بیگانے ہوں گے

عشقِ سرکار ﷺ میں جو دل نہیں معمور ہوئے
کیوں دل میں کہوں؟ وہ تو ویرانے ہوں گے

مل جائے اگر نقشِ کفِ پائے محمد ﷺ
عابدؔی کے لیے دو جہاں کے خزانے ہوں گے

Marfat.com

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

ہے درِ سرورِ لامکاں روشنی
ہے زمیں روشنی آسماں روشنی

ظلمتوں میں وہ چمکے مثالِ مہر
رخ تیرا سرورِ دو جہاں روشنی

سبز گنبد بہت خوشنما بے شبہ
یہ روضہ تو ہے گلفشاں روشنی

Marfat.com

کھوئی سوئی بھی عائشہؓ کو فوراً ملی
مسکرائے جہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم واں روشنی

ہے نظر سرورِ دیں کی نور آفریں
اٹھ گئی جس طرف ہے وہاں روشنی

ہجر طیبہ میں جو میں نے آہیں بھریں
بن گئیں ہیں وہی دل فغاں روشنی

نسبتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ اعجاز ہے
ہیں جہاں اولیاء ہے وہاں روشنی

عابدؔی کو ملا عشقِ خیر الوریٰ
جب گیا قبر میں ہے وہاں روشنی

Marfat.com

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

نعت رسول مقبول ﷺ

قسمت یہ میری لے آئی طیبہ کی نور بہاروں میں
رحمت کے سہارے پہنچا ہوں طیبہ کے حسیں گلزاروں میں

یوں تو ان گنت نبی آئے دکھلانے ہدایت کا رستہ
سرکار ﷺ کی مثل نہ کوئی ہوا دنیا کی سبھی سرکاروں میں

اٹھی تھی صدا جو مدینے سے باطل کو مٹانے کی خاطر
وہ اب بھی سنائی دیتی ہے میدانوں میں کہساروں میں

Marfat.com

ثابت کی اہلِ مغرب نے جو بات مشاہدوں سے لے کر
وہ بات مدینے والے نے بتلا دی چند اشاروں میں

سرکار ﷺ کی الفت اور رضا ہے رب کی رضا دنیا والو!
یہ بات ہی لکھی پائی ہے قرآں کے سارے پاروں میں

ہے جن کے دلوں میں خوفِ خدا ہے جن کے لبوں پہ ان کی ثنا
وہ رب کے بندے آج بھی زندہ ہیں اپنے مزاروں میں

ہو لفظوں میں پھر کیسے بیاں دیدارِ مدینہ کا منظر
شامل ہیں وہاں کے ذرے بھی افلاک کے تاباں تاروں میں

اب کون جچے گا تیرے سوا عابدؔی کی ان نظروں میں
کھوئی ہیں اس کی نظریں طیبہ کے حسیں نظاروں میں

Marfat.com

نعت رسول مقبول ﷺ

میں مدحت کر سکوں تیری نہیں قابل زباں میری
ہے رحمت میرے مولا کی یہ ہمت ہے کہاں میری

محبت سے جو تیرا نام لب پر ایک بار آیا
جدھر دیکھا تمہیں پایا ہے آئی جاں میں جاں میری

میرا ہر شعر بھڑکائے گا عشقِ مصطفیٰ ﷺ دل میں
بھلائیں گے زمیں والے یہ کیسے داستاں میری

Marfat.com

غلامِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہوں میں جہاں میں کیا نہیں میرا
بساطِ کن فکاں میری فضائے لامکاں میری

تجھے ہی یاد رکھتا ہوں یہی میری عبادت ہے
عبادت میں بسر ساعت نہیں ہے رائیگاں میری

تیری بخشش کے لائق تو نہیں ہے عابدؔی لیکن
طفیلِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم رکھنا خطاؤں کو نہاں میری

Marfat.com

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

مکاں سے لا مکاں تک جو ہے جاری
تیری مدحت سرائی ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم

ضیاء سورج، ستاروں، چاند نے بھی
تیرے در سے ہی پائی ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم

ہوائے بطحا جس سے شاد ہے دل
تیرے روضے سے آئی ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

مجھے مدحت سرائی مل گئی ہے
یہی میری کمائی ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم

بے طلب مجھ کو ملا تیری جناب سے
جب سے تیری محفل سجائی ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم

زمین و آسماں، عرش و کرسی
تیری ہر جا رسائی ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم

تیری سیرت با کمال و بے مثال
میری دل و نگاہ پہ چھائی ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم

نام بھی یکتا تو ہے پیغام بھی یکتا
ہر شان میں تیری یکتائی ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم

پا گیا وہ مراد تیری نگاہِ ناز سے
جس پہ بھی نظر کرم فرمائی ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

کی نثار حیدرؓ نے تیری استراحت پر
وہ نماز بھی ادا پڑھائی ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم

خدا نے اپنا ذاتی نور لے کر
تیری صورت بنائی ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم

روز محشر نا ممکن تھی بخشش میری
نجات آپ ہی نے دلوائی ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم

درِ اقدس پہ حاضر ہو بار بار
عابدؔی اس بات کا تمنائی ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

دل ہے وہ دل جس میں تیرا خیال ہے (یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم)
اس دل کی مثال نہیں بے مثال ہے

ارے مانگ اس خدا سے صدقے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے
پورا جو نہ ہو سکے کیسا سوال ہے

دیدارِ مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم تو عبادت کی جان ہے
صورت پہ عیاں ان کی ربِ ذوالجلال ہے

Marfat.com

دنیا میں سزا پائی اس بد نصیب نے
گستاخ ہو حضور ﷺ کا کسے کیا مجال ہے

نورِ خدا کا پرتو حبیبِ خدا ﷺ کی ذات
جمالِ مصطفیٰ ﷺ تو خدا کا جمال ہے

Marfat.com

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

نعت رسول مقبول ﷺ

ذاتِ احمد کے وسیلے مل گیا رحمت کا دھارا
اس جہاں میں نہیں تھا کوئی بھی میرا سہارا

عشقِ احمد ﷺ نے کیا ہے دو جہاں میں سرخرو
کچھ نہ تھا پاس میرے میں تھا ظلمت کا مارا

روزِ محشر جب اٹھے گا ان کے چہرے سے نقاب
صورتِ احمد پہ ہوگا نورِ ازل کا نظارا

Marfat.com

گر گیا تھا میں ظلمت کے بحرِ بے کنار میں
جب پکارا یا محمد ﷺ ہاتھوں میں میرے تھا کنارا

یہ صحبتِ اولیاء کا ہی فیضان ہے
میرے دل کو نور بخشا میری ہستی کو نکھارا

دل سے میرے الفتِ دنیا دور ہو گئی
لب پہ آئی نعت ان کی یہ ہے رحمت کا اشارہ

مجھ کو پشیماں دیکھ کر بولے قیامت میں حضور ﷺ
چھوڑ دو اس کو فرشتو یہ ہے امتی ہمارا

نہ چھوٹے ہاتھ سے دامن تمہارا یارسول اللہ ﷺ
چھوڑ دے مجھ کو زمانہ یہ تو سب کچھ ہے گوارا

ہو سکے کیسے بیاں مجھ سے توصیفِ مصطفیٰ ﷺ
ان کی مدحت میں تو اترا ہے یہ قرآن سارا

Marfat.com

صدقہ نواسوں کا ملی خیرات در سرکار ﷺ سے
کر رہے ہیں شاہ و گدا انہیں ٹکڑوں پر گزارا

عجب دولت ہے عشقِ مصطفیٰ ﷺ ہوا فرمانِ خدا
جسے ہے پیار ان سے وہ مجھے بھی ہے پیارا

عابدؔی بھی دہلیز پہ ہے سر رکھے ہوئے اپنا
صدقہِ نعت نبی ﷺ، چمکا ہے قسمت کا تارا

Marfat.com

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

سرکار دو جہاں ہیں دافع بلا و طوفاں
آپ نور ہیں خدا کا چراغِ بزم عرفاں

اس کی اک پل میں قسمت سنوار دی
کی جس پہ نظر کرم سرکار دو جہاں

ستر ہزار فرشتے حاضر ہیں صبح و شام
کیسے ہو بیاں مجھ سے دربار کا سماں

Marfat.com

دنیا میں اس شخص نے جنت خرید لی
جو شخص بن گیا خیرالوریٰ کا درباں

مانتا کوئی خدا کو بن دیکھے پھر کیونکر
حسنِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم یہی خالق کی ہے پہچان

دل میں ہے یاد تیری لب پہ ہے نام تیرا
یہی سرمایۂ ہستی یہی زندگی کا سامان

عابدؔی ہے مولا فقط تیرے کرم کا سائل
در چھوڑ کر تیرا کہاں جائے ناتواں

Marfat.com

نعت رسول مقبول ﷺ

نہ عقل و فہم میں آئے نہ ہی وہم و گماں تک ہے
محمد مصطفیٰ ﷺ کی شان رب جانے کہاں تک ہے

قربِ حق اسی نے پایا یہی فرمانِ یزداں ہے
ہوئی جس کی رسائی سرکار دوجہاں ﷺ تک ہے

ہر اک کو روز محشر ہوگی جب فکر بخشش کی
سبھی نے ہے پہنچ جانا شفیع مجرماں ﷺ تک ہے

Marfat.com

میری سوچوں کی راہیں تیرے جلووں سے روشن ہیں
تیرا ہی عشق دل میں ہے میری جسم و جاں تک ہے

خدا تعالیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا خود ثنا خواں ہے
کہاں ممکن ثناء ان کی میرے لفظ و بیاں تک ہے

میری یہ زیست ان کی یاد میں اے عابدؔی گزرے
رہے جاری ذکر ان کا میرے نطق و بیاں تک ہے

Marfat.com

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

کوئی تیرے بغیر خدا کو پا نہ سکا
اور عرش تک بلاشبہ کوئی جا نہ سکا

جس کو ملا ہے جو بھی تیرے در سے ہے ملا
ہوا نامراد جو چوکھٹ پہ سر جھکا نہ سکا

ملا ہے فقط آپ کو دیدارِ خداوندی
سوا تیرے کوئی عرشِ اعظم پہ جا نہ سکا

Marfat.com

کی جس قدر روشن نواسۂ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے
شمع دیں ایسے کوئی جلا نہ سکا

علم و فن میں نہیں ہے نظیر مغرب کی
وہ علم کیا؟ جو شعورِ زندگی دلا نہ سکا

وحیِ خدا کو نہ مانا کفار نے
مگر اک آیت بھی ویسی بنا نہ سکا

بن نسبتِ اولیاء کوئی بھی اہلِ خرد
نفرتوں کو دلوں سے مٹا نہ سکا

ملی عابدؔی کو خیرات تیرے در کی
اپنے دامن کو کہیں اور پھیلا نہ سکا

Marfat.com

نعت رسول مقبول ﷺ

مجھے کیوں ہو فکر عقبیٰ مجھے ڈر ہو کیوں سزا کا
سر حشر آسرا ہے، تو حبیبِ کبریا ﷺ کا

ہر اک کا خالق خدا ہے اور مالک مصطفیٰ ﷺ ہے
یہ جہاں بھی مصطفیٰ ﷺ کا وہ جہاں بھی مصطفیٰ ﷺ کا

کر معاف مجھ کو مولا اپنے نبی ﷺ کے صدقے
تو کرم کرم کرم ہے میں سراپا ہوں خطا کا

Marfat.com

الفت ہے مصطفیٰ ﷺ سے نسبت ہے اولیاء سے
ممنون ہوں خدا کی رحمت و عطا کا

تو جتنا بھی عطا کر یہ تیری رضا ہے آقاؐ
تیری بارگاہ سے مانگے یہی کام ہے گدا کا

میرا ہر عمل ہو آقا ﷺ تیری رضا کی خاطر
میری نیکیوں میں آقاؐ نہ ہو نام بھی ریا کا

شب و روز عابدؔی کے تیری یاد میں بسر ہوں
یہی دل کی ہے تمنا، مقصود ہے دعا کا

Marfat.com

نعت رسول مقبول ﷺ

ان کی الفت کا دیا دل میں جلائے رکھنا
ان کی سیرت کو بھی سینے سے لگائے رکھنا

جسے ہے جو بھی ملا آپ ﷺ کے در سے ملا
درِ سرکار ﷺ پہ سر اپنا جھکائے رکھنا

اک روز تو آئیں گے تیرے گھر بھی حضور ﷺ
ان کی راہ میں پلکوں کو بچھائے رکھنا

Marfat.com

مٹ ہی جائے گی دل سے محبت زر کی
گنبدِ خضریٰ کو نظروں میں سمائے رکھنا

مجھ کو عزت جو ملی ان کا ہے صدقہ سارا
میرے مولا میری بات بنائے رکھنا

ہو عشقِ نبی ﷺ حاصل آل نبی ﷺ کے صدقے
مجھ کو دنیا کی محبت سے بچائے رکھنا

گناہوں کی دلدل میں کہیں پھنس نہ جاؤں
اپنے ہی دامنِ رحمت میں چھپائے رکھنا

چل رہا ہوں تیرے نقشِ قدم پر آقا ﷺ
ٹھوکر جو کھاؤں تو مجھ کو سنبھالے رکھنا

عابدؔی تجھ کو بھی خیرات وہ آقا ﷺ دیں گے
در سرکار ﷺ پہ دامن کو پھیلائے رکھنا

Marfat.com

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

تیری جالی کو میں سینے سے لگا آیا ہوں
اپنی مٹی کو میں اکسیر بنا لایا ہوں

چند لمحے جو میسر ہوئی قربت ان کی
ایسے لگتا ہے کہ اک عمر گزار آیا ہوں

میرے دامن میں تو کچھ بھی نہ تھا آقا صلی اللہ علیہ وسلم
تیری محفل میں بس اک نعت سنا آیا ہوں

Marfat.com

کہنے کو آ تو گیا ہوں میں وہاں سے واپس
تیری یادوں کو مگر دل میں بسا لایا ہوں

اب تو یہ دل ہی نہیں لگتا زمانے میں میرا
تیرے روضے سے میں جس دن کا پلٹ آیا ہوں

ہو عابدؔی کے مقدر میں حاضری تیرے در کی
ہوں طلب گارِ کرم گرچہ میں بے مایہ ہوں

Marfat.com

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

حرم کا راستہ ہے اور میں ہوں
دیارِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے اور میں ہوں

مری نظروں میں ہے گنبد سنہری
مدینے کی فضا ہے اور میں ہوں

زمانے بھر میں، ہر سمت میں مولا
تو ہی جلوہ نما ہے اور میں ہوں

ہے لازم میری بخشش روز محشر
شفیعِ روز جزا صلی اللہ علیہ وسلم ہے اور میں ہوں

Marfat.com

زیارت ہو نبی ﷺ کی وقتِ آخر
یہی عرضِ دعا ہے اور میں ہوں

یہی سوز ہے دل کا یہی معراج ہے میری
نبی ﷺ کا نقش پا ہے اور میں ہوں

الفت ہے میرے دل میں سرکارِ مدینہ ﷺ کی
یہ احسانِ خدا ہے اور میں ہوں

زباں کھلتی نہیں پاس ادب سے
اشک حرفِ التجا ہے اور میں ہوں

ملائیک ہیں یہاں ہر لمحہ آتے
یہ ذکر مصطفیٰ ﷺ ہے اور میں ہوں

کہاں عابدیؔ کہاں شہر مدینہ
کرم کی انتہا ہے اور میں ہوں

Marfat.com

نعت رسول مقبول ﷺ

محیط ہے کونین پہ رحمت رسول ﷺ کی
قائم ہے دو جہاں پہ حکومت رسول ﷺ کی

جنت کرے گی یقیناً اس شخص کا طواف
رکھتا ہو اپنے دل میں جو محبت رسول ﷺ کی

پائے گا خوش نصیب دیدار مصطفیٰ ﷺ
ہوگی جسے نصیب عنایت رسول ﷺ کی

Marfat.com

اس سے بڑھ کر خدا کا کرم کیا ہے دوستو
جاری ہے میرے لب پہ مدحت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی

بشر سے ممکن کہاں تیرے حسن کا بیاں
قرآن دے رہا ہے شہادت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی

انساں کو نہ مل سکے گی خوشنودی خدا
جب تک نہ رہنما ہو سیرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی

ورفعنا لک ذکرک آیا قرآن میں
ثابت اس سے کما حقہ، عظمت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی

کیونکر نہ ہو عابدؔی کو مرنے کی آرزو
مر کر ہی ملے گی زیارت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی

Marfat.com

نعت رسول مقبول ﷺ

ختم الرسل کی ذات کو بھیجا ہم سب پر احسان کیا
خالق سے بندے کو ملایا مشکل کو آسان کیا

حبِ جہاں کو دل سے مٹایا سرورِ عالم ﷺ نے میرے
دے کے مجھ کو اپنی محبت دنیا کا سلطان کیا

زندہ ہے وہ آج بھی یہی ہے فرمانِ خدا
پیارے نبی ﷺ کی خاطر جس نے جاں و دل قربان کیا

Marfat.com

ان کی ثناء ہے رب کی ثناء ان کی زباں پہ بولے خدا
جس نے بات نہ مانی اس کی اپنا ہی نقصان کیا

جس پہ بھی فرمائی نظر میرے کملی والے نے
غوث و قطب، ابدال کیا صدیقؓ و عمرؓ، عثمانؓ کیا

عابدؔی تو کھویا ہی پڑا تھا ظلمت کے ویرانے میں
صراطِ مستقیم دکھا کر اس کو بھی کامران کیا

Marfat.com

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم بے آسروں کا آسرا ٹھہرے
ہمارے واسطے وہ شافعِ روزِ جزا ٹھہرے

آدمؑ کو ملی معافی انہیں کے نام کے صدقے
ابراہیم و نوح کا مقصودِ دعا ٹھہرے

انہیں کے دم قدم سے روشن ہے یہ جہاں
وہی نورِ ازل کے نور کی ابدی ضیاء ٹھہرے

Marfat.com

حسین ابن علیؑ نے کی وفا کی داستاں قائم
وہی صلی علی بنائے لا الہ ٹھہرے

نور بخشا زمانے کو سبحان اللہ سبحان اللہ
وہی اس دہر میں بس منبع نورِ خدا ٹھہرے

مسیحا بن کر آئے وہ جہاں بھر کے لیے یارو
مریضوں کی شفا ٹھہرے بیماروں کی دوا ٹھہرے

دیے ہیں معجزے حق نے رسولوں اور نبیوں کو
وہی تو سر تا پا اک معجزہ ہی برملا ٹھہرے

ہیں دونوں جہاں کے واسطے رحمت میرے آقا ﷺ
حبیبِ کبریا ہیں وہ جہاں کے رہنما ٹھہرے

Marfat.com

زمانے بھر کے شاہوں کو وہیں سرنگوں پایا
شہنشاہِ جہاں وہ مالکِ ارض و سما ٹھہرے

ہے جن کی ذات کی خاطر خدا نے خلق پیدا کی
وہی تو عابدؔی کی زندگی کا مدعا ٹھہرے

Marfat.com

نعت رسول مقبول ﷺ

ذکر مصطفیٰ ﷺ تو عبادت کی جان ہے
میں کہاں قابل یہ سب آپ ﷺ کا احسان ہے

کیسے اندازہ کرے گا مصطفیٰ ﷺ کی شان کا
ہے زبان خیر البشر کی بولتا رحمان ہے

جس دل پہ ہو کندہ یا محمد مصطفیٰ ﷺ
بخشا جائے گا حشر میں یہ میرا ایمان ہے

Marfat.com

رستے بھٹکے ہوؤں کو منزلوں کے مل گئے
ازل سے تا ابد سرکارﷺ کا فیضان ہے

معجزہ شقِ القمر ہو یا وہ پلٹے آفتاب
یہ تو رسولِﷺ دوجہاں و دوسرا کی شان ہے

معرفت پیارے نبیﷺ کی ہے سبھی کی آرزو
رب کو پائے گا تبھی جب آپ کی پہچان ہے

مال و متاع کی کیا قدر جب مل گئے خیر البشر
دونوں جہاں اس کے ہوئے جو آپﷺ پر قربان ہے

منبعِ رشد و ہدایت انبیاء کے ہیں امام
وہ ہے احمد مجتبیٰﷺ کونین کا سلطان ہے

حبِ احمد عابدؔی کا مقصدِ حیات ہے
اے خدا تو کر عطا پھر یہ بھی کامران ہے

Marfat.com

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم ہیں دونوں عالم کے والی
تصور میں ہے ان کے روضے کی جالی

ملائک جھکے ہیں جو پاس ادب سے
مرے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے دربار عالی

نہ سیرت پہ عمل ہے نہ دل میں رہی الفت
نہیں رہ گیا اب وہ سوزِ غزالی

Marfat.com

اذاں گر نہ وہ دیں تو سورج نہ نکلے
نہیں اب میسر اذانِ بلالیؓ

یہاں جو بھی آیا ہے بن کے سوالی
تیری بارگاہ سے نہ لوٹا وہ خالی

اسے دونوں عالم میں عزت ملی ہے
بنا جو بھی سرکارؐ کا ہے سوالی

صدیقؓ و عمرؓ، عثمانؓ و حیدرؓ
نہیں کوئی دنیا میں ان کا مثالی

جہاں کی رنگینی پہ عاشق وہ کیوں ہو
تصویرِ مدینہ گر دل میں جمالی

Marfat.com

نبی پاک ﷺ مجھ پہ بھی نظر کرم ہو
خدارا میری دور ہو خستہ حالی

ملے عابدؔی کو تمہاری محبت
یہی ہے تمنا اے امت کے والی

Marfat.com

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

دل میں جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت جاودانی ہے
کرم ہے یہ خدا کا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مہربانی ہے

وہی اول وہی آخر ہیں وہی ظاہر وہی باطن
وہ محبوبِ خدا ہیں دو جہاں پہ حکمرانی ہے

جسے بھی ہے طلب دیدارِ یزداں کی جہاں بھر میں
خدا نے اس کو محشر میں تیری صورت دیکھانی ہے

Marfat.com

وہی یٰسین، وہی طٰہٰ، مزمل وہ، مدثر وہ
محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا کوئی ثانی تھا نہ ثانی ہے

جب آتا ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا نام میرے لب پہ اے یارو
مچل جاتے ہیں جذبات محبت کی کہانی ہے

فرشتے جب بھی پوچھیں گے لحد میں مرا دین مجھ سے
جواباً قبر میں نعتِ نبی صلی اللہ علیہ وسلم میں نے سنانی ہے

تو ہی موجِ کرم، شاہِ امم، بحرِ عطا شاہا
میری سوئی ہوئی قسمت فقط تو نے جگائی ہے

عابدؔی کی طلب نقشِ کفِ پا تیرا
ملے الفت مجھے تیری یہ دنیا ساری فانی ہے

Marfat.com

نعت رسول مقبول ﷺ

اس کی بگڑی یارو ہر بات بن آئی ہے
جس نے درِ اقدس پہ نظر اپنی جمائی ہے

اب عظمتِ بطحا ہو کس طرح بیاں مجھ سے
جس شہر کی خالق نے خود قسم اٹھائی ہے

جب نام لیا ان کا مشکل ہے ٹلی میری
رحمت مرے خالق کی بے ساختہ آئی ہے

Marfat.com

دنیا کی ہر اک شے کو قدموں میں پڑے دیکھا
جس نے بھی جبیں اپنی چوکھٹ پہ جھکائی ہے

نعمت یہ ہر اک نے تیرے در سے ہی پائی ہے
تیری جودو سخا کی شہا دو جگ میں دہائی ہے

مدحت میں گزر جائے عابدؔی کی عمر ساری
اک نعت رہے لب پہ یہی میری کمائی ہے

Marfat.com

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

نعت رسول مقبول ﷺ

کیسے ادا وہ شکرِ رب علیٰ کرے
جس کو خدا خود اپنی محبت عطا کرے

قرآن پاک سارا ہے توصیفِ مصطفیٰ ﷺ
نعت نبی ﷺ کا حق کوئی کیونکر ادا کرے

ہوگی اسے دید رسالت مآب کی
جو بھی سلام آپؐ پر ہر دم پڑھا کرے

Marfat.com

کرتا ہے خدا معاف طفیلِ رسول پاک ﷺ
کتنی ہی بڑی گر کوئی خطا کرے

جو بھی امیدوار خدا کے کرم کا ہے
چاہیے کہ وہ اطاعتِ حبیبِ خدا کرے

چندہ ہو دولخت تو سورج پلٹ آئے
جب بھی اشارہ میرا مصطفیٰ ﷺ کرے

سب کچھ تیرا دیا ہے اے سرکار دو جہاں
ہو یہ نثار تجھ پہ یہ عابدؔی دعا کرے

Marfat.com

نعت رسول مقبول ﷺ

اس دل سے نقشِ باطل کو مٹائے محمد ﷺ
قسمت کا ستارہ مرا چمکائے محمد ﷺ

انوار سے ہے جس کے مجلی ہوا عالم
وہ نورِ ہدایت کا دیا لائے محمد ﷺ

جو مجھ کو ملی الفتِ سرکار مدینہ
یہ احسانِ خدا اور کرم ہائے محمد ﷺ

Marfat.com

ہیں وجہ تخلیق جو محبوبِ خدا ہیں
اللہ کا فرمان جو فرمائے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ نے دی سب کو اولادِ نرینہ
تشریف زمانے میں تھے جب لائے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

اندازہ تیرے مقام کا کیسے کرے کوئی
ہم وصلِ خدا کون ہوا سوائے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

پوچھیں گے نکرین مجھے دین کے بارے
لب پہ جاری ہو اس وقت ثناء محمد صلی اللہ علیہ وسلم

ہے عابدؔی کی اتنی تمنا میرے مولا
ہو نقش میرے دل پہ کفِ پائے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

نعت رسول مقبول ﷺ

ہے دعا میری یہی رب غنی سے
آ جائے بلاوا مجھے دربار نبی ﷺ سے

ہو مجھ کو زیارت کبھی سرکار کی مولا
بھیگی رہیں پلکیں میری اشکوں کی نمی سے

شاہ و گدا سب تیرے در کے ہیں منگتے
جس نے جو بھی پایا محمد ﷺ کی گلی سے

Marfat.com

ہوگی میری سرکار کے صدقے میں شفاعت
توں کیوں ڈراتا ہے مجھے محشر کی گھڑی سے

کیسے ہو بھلا مجھ پہ کبھی غلبہِ باطل
نسبت ہے میری ہند الولیؒ، غوثِ جلیؒ سے

اک نظر کرم لاکھوں کی تقدیر بدل دے
فیضان یہ جاری ہوا مولا علیؑ سے

ہو عابدؔی اے کاش مدینے کا مسافر
ہو جائے گی بخشش طیبہ کی گلی سے

Marfat.com

نعت رسول مقبول ﷺ

ملے آپ ﷺ کے در کی مجھ کو گدائی
یہی آرزو ہے عبادت یہی ہے
تجھی سے ہی مانگو تجھی کو ہی مانگوں
یہی بندگی میری چاہت یہی ہے

نظروں میں ہو گنبدِ شاہِ عالیٰ
چوم لوں جا کے تیرے روضے کی جالی
دنیا میں چاہتے ہو گر جنت کا نظارہ
دیکھ لو دیکھ لو جنت یہی ہے

Marfat.com

سجدے میں سر اہل وفا نے کٹایا
نوکِ نیزہ پہ چڑھ کر قرآن سنایا
نیزے پہ سر زبان پہ آئتیں
یہی ہے وفا اور تلاوت یہی ہے

تیری یادوں سے دل میرا معمور ہو
زیارتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم میرا مقدور ہو
رہے عابدؔ بھی تیرا دیوانہ بن کر
زمانے سے بڑھ کر سعادت یہی ہے

Marfat.com

نعت رسول مقبول ﷺ

ہے یہی دلِ مضطرب کی صدا، لب پہ جاری رہے میرے صلی علیٰ
جاں بھی ہو میری مصطفیٰ ﷺ پہ فدا، لب پہ جاری رہے میرے صل علیٰ

اے موجِ کرم، اے شاہِ امم، اے فیض اتم، اے جانِ ارم
میں بھی طیبہ کی پاؤں وہ ٹھنڈی ہوا، لب پہ جاری رہے میرے صل علیٰ

رحمتِ بے کراں، سب کے مشکل کشا، خیر البشر، سرور انبیاء
ہر لحظہ زباں پہ ہو نام تیرا، لب پہ جاری رہے میرے صلی علیٰ

Marfat.com

اے محسنِ اعظم، مالکِ دوسرا، ہادیِ مرسلاں، رہبرو رہنما
رہے مجھ پہ مسلسل تیری عطا، لب پہ جاری رہے میرے صلی علیٰ

کر مجھ پہ اپنی نظر کرم، محشر میں رکھنا میرا بھرم
تیری ذات ہے شافع روز جزا، لب پہ جاری رہے میرے صلی علیٰ

کر عابدؔی کو بھی اپنی الفت عطا، نظروں میں رہے اس کے جلوہ تیرا
مقبول ہو یا رب میری دعا، لب پہ جاری رہے میرے صلی علیٰ

Marfat.com

نعت رسول مقبول ﷺ

ہو رہا ہے کرم صبح و شام آپ ﷺ کا
آپ ﷺ آقا میرے میں غلام آپ ﷺ کا

میرے منہ کے فرشتوں نے بوسے لئے
جب بھی آیا لبوں پر ہے نام آپ ﷺ کا

انبیاء مقتدی اور امام آپ ﷺ ہیں
اللہ جانے کہ کیا ہے مقام آپ ﷺ کا

Marfat.com

ہر کسی کو توقع سے بڑھ کر ملا
ہے جاری ہر جگہ فیضِ عام آپ ﷺ کا

آپ کی شان کیسے بیاں ہو سکے
ہے کلامِ الٰہی کلام آپ ﷺ کا

عابدؔی کے ہے دل کی تمنا یہی
اس کے دل میں رہے بس قیام آپ ﷺ کا

Marfat.com

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

ہر دور میں اک زندہ حقیقت ہے تیری ذات
رحمت ہے تیری ذات تو برکت ہے تیری ذات

کیسے کوئی قرآن کی آیات کو بدلے
آیات قرآنی کی صداقت ہے تیری ذات

جس نے جو بھی پایا در سرکار سے پایا
بے چین دلوں کے لیے راحت ہے تیری ذات

Marfat.com

مانگا تیرے عاشق نے تیرا ساتھ ہی ہر دم
دراصل سب عشاق کی جنت ہے تیری ذات

تو نورِ مجسم ہے تو رحمتِ عالم
ہر دور کے انساں کی ضرورت ہے تیری ذات

وہ خیر امم ہیں وہی تسکینِ دل و جاں
غم زدہ دل کے لئے فرحت ہے تیری ذات

جب حشر میں اپنا بھی کوئی ساتھ نہ ہو گا
اس عابدؔی کے واسطے رحمت ہے تیری ذات

Marfat.com

نعت رسول مقبول ﷺ

رونقِ ارض و سماء ہیں مصطفیٰ ﷺ
مالکِ روز جزاء ہیں مصطفیٰ ﷺ

رحمتہ اللعالمین ذات آپ ﷺ کی
پیکر مہر و وفا ہیں مصطفیٰ ﷺ

آپ ﷺ ہی خیر البشر، فخر الرسل بھی آپ ﷺ ہیں
صاحبِ ہر دوسرا ہیں مصطفیٰ ﷺ

Marfat.com

کیسے بیاں کسی سے ہو مدحت تیری
حبیبِ رب العلیٰ ہیں مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

جن کو عرش پہ بلایا رب نے ہے
وہ حبیبِ کبریا ہیں مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

مرکز ایماں جانِ دوجہاں سرکار ہیں
عابدؔی کا فقط آسرا ہیں مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

نعت رسول مقبول ﷺ

شمع توحید اندھیرے میں جلانے والے
ہیں محمد ﷺ دمِ باطل کو مٹانے والے

آپؐ ہیں نورِ ازل، آپؐ محبوبِ خدا ہیں
آپؐ انسان کو اللہ سے ملانے والے

آپ ﷺ کی ذات مرے واسطے اک رہبر ہے
بحرِ ظلمات میں کشتی کو بچانے والے

Marfat.com

کعبے سے کفر کے اصنام گرانے والے
درس توحید کا دنیا کو سنانے والے

دل عابدؔی میں بھی انوار صداقت بھر دے
دل کی اجڑی ہوئی بستی کو بسانے والے

Marfat.com

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

ہے یہی زندگی ہے یہی آرزو
رہے ذات تیری میرے رو برو
ہے یہی بندگی ہے یہی جستجو
رہے ذات تیری میرے روبرو

یہ جان ملی ہے صدقے تیرے
ہو تیرے ہی نام پہ یہ فدا
بس اسی میں ہے میری آبرو
رہے ذات تیری میرے روبرو

Marfat.com

حسن یوسفی با کمال ہے
ہے خیرات تیرے ہی حسن کی
ہے بکھرا تیرا نور سو بسو
رہے ذات تیری میرے روبرو

تیری ذات کی تجلیوں میں
ہے تجلی اسی اک ذات کی
تو ہے خوشنما تو ہی خوبرو
رہے ذات تیری میرے روبرو

Marfat.com

نعت رسول مقبول ﷺ

بن کے آئے رحمتِ عالم میرے نبی ﷺ نور مجسم
خیر البشر شاہِ امم میرے نبی ﷺ نور مجسم

تیری الفت ہو مجھ کو عطا ہاتھوں میں رہے دامن تیرا
محبوبِ خدا اے محسنِ اعظم میرے نبی ﷺ نور مجسم

اس طرف اجالا چھا جائے کفر کا بادل چھٹ جائے
جس طرف فرمائیں چشمِ کرم میرے نبی ﷺ نور مجسم

Marfat.com

مل جائے مجھے بھی ساتھ تیرا جنت کی طلب چیز ہے کیا
مالکِ دوسرا اے جانِ ارم میرے نبی ﷺ نور مجسم

عابدؔی کی تمنا ہے بس یہی ہو شفاعت اس کی محشر کی گھڑی
ذات تیری ہے شفیعِ معظم میرے نبی ﷺ نور مجسم

Marfat.com

نعت رسول مقبول ﷺ

جو زندگی آقاؐ کے نام کر نہ سکا
وہ جہاں میں حاصل مقام کر نہ سکا

مٹانا چاہا زمانے نے دل سے الفتِ رسول ﷺ
ہر چند کہ ایسا وہ کام کر نہ سکا

ملتی نہیں خیرات اسے دربار خدا سے
جو درِ رسول ﷺ پہ پیش اپنا سلام کر نہ سکا

Marfat.com

رہا دور جو اہل نظر کی نظر سے
وہ امتیاز حلال و حرام کر نہ سکا

ہوئے ضائع عمل سب کے سب اس کے
رسول پاک ﷺ کا جو احترام کر نہ سکا

زندگی میں وہ عابدؔی نہ مراد رہا
درِ رسول پہ گر چند لمحے قیام کر نہ سکا

Marfat.com

نعت رسول مقبول ﷺ

حبِّ سرکارِ دوجہاں ﷺ مانگ رہا ہوں
آقا ﷺ کے قدموں کے نشاں مانگ رہا ہوں

کرتی رہے ہر لمحہ جو ذکر نبی ﷺ کا
اللہ سے ایسی میں زباں مانگ رہا ہوں

حسانؓ کو ملا ہے جو دربارِ نبی ﷺ سے
آقاؐ سے وہ اندازِ بیاں مانگ رہا ہوں

Marfat.com

دیدار میسر ہو عابدؔی کو بھی تیرا
دولتِ دنیا میں کہاں مانگ رہا ہوں

Marfat.com

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

مجھ عاصی پہ یہ رحمت آپؐ کی
لب پہ جاری ہے جو مدحت آپؐ کی

ہے انبیاء کا مدعا غلامی تیری
مرحبا بے مثل امت آپؐ کی

محبوب حق ہے مرحبا آقا میرے
رب کی چاہت ہے جو چاہت آپؐ کی

Marfat.com

خالق ہے خدا اور مالک حضورؐ
دونوں عالم میں حکومت آپؐ کی

بخش دے گا خدا اسے یومِ حشر
جس نے اپنائی ہے سیرت آپؐ کی

تیری ذاتِ پاک ہے ختم الرسل
ہے تا ابد جاری نبوت آپؐ کی

رضاء حق تعالیٰ ہے تیری رضا
الفت حق ہے اطاعت آپؐ کی

عابدی ہر عمل ہوگا مستجاب
ہوگی گر دل میں محبت آپؐ کی

Marfat.com

نعت رسول مقبول ﷺ

میری سوچوں خیالوں میں نبی کی ذات رہتی ہے
ہر لحظہ لبوں پہ آپ ہی کی نعت رہتی ہے

طیبہ کا منظر بیاں کیسے ہو لفظوں میں
ہر لمحہ رحمتِ حق کی وہاں برسات رہتی ہے

بہکا نہیں سکتا مجھے اب نفس ان شاء اللہ
نظر کرم آقا ﷺ کی مجھ پہ دن رات رہتی ہے

Marfat.com

ہر شے اسی کی راہ میں قربان کرتا ہوں
خدا کی نعمتوں کی اس لئے بہتات رہتی ہے

مقدر عابدؔی کا ہو محبت کملی والے کی
زبان پہ بس میرے یہی اک بات رہتی ہے

Marfat.com

گوہر خلیق

(مجموعہ نعت)

مجموعۂ نعت دیتا ہے ہمیں پیغام الفت کا
کھلا ہے اس کی برکت سے عقدہ حقیقت کا

بڑھاتا ہے یہ دل میں محبت کملی والے کی
ملتا ہے درس اس سے ہمیں حق و صداقت کا

ذاتِ رسالت مآب ختم المرسلاں ٹھہری
ہوا بند دروازہ انہی پہ ہے رسالت کا

Marfat.com

ہے شافعِ محشر، ذاتِ سرورِ عالم
ملا ہے جس کو حق سے منصب شفاعت کا

شامل ہو جاؤں میں بھی غلامانِ محمد ﷺ میں
طلبگار عابدؔی ہے اسی نظر عنائیت کا

Marfat.com

شانِ اولیاء

رحمتِ خدا ہوتی ہے ولیوں کے ساتھ ساتھ
نگاہِ ولی ہو جس پر بدلیں نہ کیوں حالات

قسمت پہ کیوں نہ ناز ہو اس خوش نصیب کو
ہوئی نصیب جس کو ولیوں سے ملاقات

ہر سانس ذکرِ حق ہے ہر لمحہ خدا کی یاد
خدمتِ خلق میں دن ہے وصلِ خدا میں رات

Marfat.com

دیدارِ ولی سے پائی دل نے خدا کی یاد
ہے اس پر یقینِ کامل کہ ہے یہ حدیثِ پاک

بزم کونین جو بھی ہے اب تک یارو
ہے اہل وفا کے دم سے یہ دوامِ کائنات

رنگینیٔ جہاں میں کھویا تھا عابدؔی
نگاہِ ولی کے صدقے، لکھی نبی ﷺ کی نعت

Marfat.com

سلام

شہنشاہِ عرض و سما الصلوٰۃ والسلام
اے وارثِ علم العلیٰ الصلوٰۃ والسلام

موجِ کرم بحرِ عطا شاہِ امم ابرِ سخا
فیضِ اتم شمعِ ھدیٰ الصلوٰۃ والسلام

جانِ ارم نورِ خدا نور مبیں مکینِ حرا
محسنِ اعظم مظہرِ کبریا الصلوٰۃ والسلام

Marfat.com

راحتِ عاشقاں رہبر کاملاں رحمتِ بے کساں شفیع المذنباں
زینتِ لامکاں سرورِ سروراں الصلوٰۃ والسلام

ہادیٔ مرسلاں مالک دوسرا سلطانِ خوباں سر تا پا معجزہ
فخر رسولاں سب کے مشکل کشا الصلوٰۃ والسلام

چارۂ بیکساں وارثِ انبیاء زارِ نہاں نازشِ کبریا
فخر رسولاں سب کے مشکل کشا الصلوٰۃ والسلام

صبحِ بہاراں آفتابِ ہدا نازشِ دوراں راز عرشِ علیٰ
سایۂ یزداں دردِ دل کی دوا الصلوٰۃ والسلام

شافعِ عاصیاں شانِ اہلِ وفا محسن و مہرباں تو ہی جلوہ نما
دستگیرِ جہاں پردہ پوشِ خطا الصلوٰۃ والسلام

حاصل ایماں روحِ فہم و ذکا صدر بزم جہاں نازشِ اصفیاء
پیکر تاباں بہارِ جانفزا الصلوٰۃ والسلام

طبیبِ عالم امکاں حبیبِ ربّ العلا سرِ عیاں خاجۂ دوسرا
روز محشر عابدؔی کی ہو صدا الصلوٰۃ والسلام

Marfat.com

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

دعا

اے رحیم و الرحمٰن بخشش میری کرنا
عالمین کے سلطان بخشش میری کرنا

دن حشر کے جب نامہِ اعمال کھلے گا
قائم ہو جو میزان بخشش میری کرنا

گنہگار بہت ہوں محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے
رکھ لینا میرا مان بخشش میری کرنا

Marfat.com

تیری رحمت ہے سہارا جینے کا جہاں میں
باطفیل محسنِ انسان بخشش میری کرنا

تقدیر سنورتی ہے درِ کامل پر پہنچ کر
اولیاء کا یہ فیضان بخشش میری کرنا

کر مجھ کو عطا الفتِ سرکار ﷺ مدینہ
جاں تجھ پہ ہو قربان بخشش میری کرنا

در سرکار ﷺ پہ آؤ گر جانوں پہ ظلم کر لو
ہے قرآن میں فرمان بخشش میری کرنا

دن حشر عابدؔی کے ہاتھوں میں ہو مولا
یہ نعت کا دیوان بخشش میری کرنا

Marfat.com

منقبت شریف

اے بہار سرمدی اے جان ما
یک نگاہت قیمت ایمان ما

چشم تو مژگان تو ابروئے تو
مصحفِ روئے توشد قرآن ما

گم شدن در عشق تو توحید ما
دیدن روئے توشد عرفان ما

فخر آدم فخر عالم فخر کل
خواجہ ما پیر ما سلطان ما

Lasani Printers
041-2636388, 0300-9658077

Marfat.com